بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الملک

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الہدیٰ پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS

Hamaray Bachchay
Guiding - Inspiring - Nurturing
Alhuda International Welfare Foundation

نام کتاب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سورۃ الملک
تالیف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تحقیقی ٹیم ہمارے بچے
ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ الھدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد
ایڈیشن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اول
تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
ISBN۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
قیمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تاریخ اشاعت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ملنے کے پتے

اسلام آباد: 7اے کے بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد، پاکستان
فون: +92-51-4866130-1 , +92-51-4866125-9
Email: Salesoffice.isb@alhudapk.com
www.alhudapk.com, www.farhathashmi.com

کراچی: 30اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان۔
فون: +92-21-34528547, +92-51-4434615

امریکہ: PO Box 2256,Keller, TX 762 44
Ph: (817)-285-9450 (480)-234-8918
Email: alhudaonlinebooks@ymail.com

کینیڈا: 5671 McAdam Rd, Mississauga Ontario, L4Z IN9 Canada
Ph: (905)-624-2030 (647)-869-6679
www.alhudainstitute.ca

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نمبر شمار	فہرست عنوانات	صفحہ نمبر
1	کورس کے لیے بنیادی اصول	1
2	تعارف	2
3	سورۃ الملک آیت 1 تا آیت 5	3
4	سورۃ الملک آیت 6 تا آیت 15	13
5	سورۃ الملک آیت 16 تا آیت 30	21
6	مفتاح القرآن ایکٹوٹی	28
7	سورۃ الملک ناظرہ اور حفظ	31
8	نصاب	32
9	استاد کے لیے رہنما اصول	38
10	تعارفی کلاس ناظرہ وحفظ	40
11	اسباق ناظرہ وحفظ	42

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کورس کے لیے بنیادی اصول

☆ کلاس کے آغاز پر بچے کو اس کورس کے ٹائم ٹیبل اور طریقہ کار کے بارے میں بتائیں۔

☆ پہلی کلاس کا آغاز بنیادی تفصیلات سے کریں۔

رہنمائی برائے اساتذہ:

☆ پہلے سبق میں کلاس کے قواعد دہرالیں تاکہ نئے آنے والے بچے طریقہ کار کو سمجھ سکیں۔

☆ پہلی کلاس میں کم از کم 30 منٹ پہلے آئیں تاکہ بچوں کے پہنچنے سے پہلے تمام چیزیں سیٹ کر لی جائیں۔

☆ ان اسباق کے لیے سورۃ الملک کی تفسیر پر مبنی آڈیو از: ڈاکٹر فرحت ہاشمی سنیں۔ بنیادی نکات کو نوٹ کر لیں۔

☆ اس کتاب میں 13-9 سال کے بچوں کو سورۃ الملک پڑھانے کے اضافی اور اہم نکات کو ترتیب دیا گیا ہے۔ لیکن اساتذہ کو تفسیر کے بنیادی مرکز پر خاص توجہ دینی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اساتذہ کے لیے چند اصول:

- کلاس کے دوران سب اساتذہ اپنے موبائل کو بند یا خاموش رکھیں۔
- کلاس کے بعد اپنے سبق کا تجزیہ لکھ کر انچارج کو دیں گی۔
- ہر استاد مسکرا کر کلاس لے اور گھر سے سبق کی پوری تیاری کر کے آئے۔
- اس عمر کے بچوں کو سبق پڑھاتے وقت نہ تو بہت بچپنا ہو اور نہ ہی بہت سنجیدہ انداز۔ جو تصورات بچوں کے لیے مشکل ہوں ان کو آسان الفاظ میں واضح کیا جائے۔
- سب اساتذہ ایک مرتبہ کلاس کے قواعد وضوابط ضرور پڑھ لیں جو کہ ٹیچر ڈائری کے اختتام پر دیے گئے ہیں۔
- اپنے معاونین کے ساتھ دوستانہ رویہ رکھیں۔
- استاد کی شخصیت بچوں کے لیے بہت متاثر کن ہونی چاہیے۔ استاد کو نرم مزاج مگر بارعب ہونا چاہیے۔

تعارف

🗎 سلام اور دعا سے کلاس کا آغاز کریں (استاد مسکرا کر بچوں سے حال پوچھے)۔ بچو! آپ سب کیسے ہیں؟

🗎 بچو! آپ کو معلوم ہے نا کہ قرآن مجید رسول اللہ ﷺ کے دل پر نازل ہوا تھا۔ پھر بعد میں رسول اللہ ﷺ کی رہنمائی میں صحابہ کرام نے اس کو جمع کیا اور لکھا۔

اگر بچے اس سے زیادہ تفصیل جانتے ہوں تو ان سے ایک خلاصہ کی شکل میں مزید پوچھیں۔

🗎 بچو! رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو چیزوں کے بارے میں بتایا کہ جو ان کو استعمال کرے گا وہ ہر مشکل سے بچ سکے گا۔ وہ کیا ہیں؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ اگر تم دونوں کو مضبوطی سے تھام لوگے تو کبھی گمراہ نہ ہوگے۔ یہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی سنت ہے۔'' (موطا مالک: 1661)

یعنی قرآن مجید اور حدیث۔ اگر ہم قرآن مجید کو پڑھیں پھر حدیث کے مطابق کام کریں گے تو اللہ تعالیٰ ہمیں گمراہ ہونے سے بچالے گا۔ ہم اس راستے پر ہی رہیں گے جو جنت میں لے کر جاتا ہے۔

🗎 بچو! اس کلاس میں ہم قرآن مجید کی ایک خاص سورۃ کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس کو حفظ کریں گے۔ اس کی آیات کو سمجھیں گے۔ اس کے مطابق عمل کریں گے ان شاءاللہ!

🗎 بچو! اس سورۃ کو حفظ کرنے کے لیے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟ (بچوں کو بولنے کا موقع دیں)

استاد بچوں سے کوئی بھی قرآن مجید کا حفظ کیا حصہ سنے اور ان سے پوچھے کہ یہ حفظ کیسے کیا؟

🗎 بچو! قرآن مجید کی آیات کو ہم کیسے سمجھیں گے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

🗎 رسول اللہ ﷺ نے تمام آیات کی صحابہ کو تعلیم دی۔ صحابہ نے اس علم کو محفوظ کیا۔ اب ہمارے پاس کتابی شکل میں موجود ہے۔

استاد چند تفاسیر بچوں کو دکھائے۔

2 بچو! حفظ کرنے اور سمجھنے کے بعد اب ان آیات کو عمل میں کیسے لائیں گے؟ (بچوں کو بولنے دیں)۔

اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ہمارے لیے عملی نمونہ رکھا۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ہمیں ہر آیت پر عمل کر کے دکھایا۔ تو ہم ایسی مثالوں کے ذریعے ان پر عمل کی کوشش کریں گے۔ ان شاءاللہ!

بچوں کو قرآن مجید میں سے چند آیات پر عمل کی مثالیں دے کر واضح کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر1 سورۃ الملک (آیت 1 تا آیت 5)

- **مقاصد:** اس سبق کے اختتام پر بچہ اس قابل ہو جائے کہ
  - اللہ تعالیٰ کا تعارف
  - مقصدِ حیات
  - احسن عمل کیا ہے؟
- **وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :**
  - احسن عمل
  - زندگی کا مقصد
- **سبق کا دورانیہ:** 45 منٹ

تدریسی معاونات: قرآن مجید، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیل و نہار۔

- **ورک شیٹ:**
- **رہنمائی برائے اساتذہ :**
  - اس سبق کی تیاری میں ''سورۃ الملک'' کی آڈیو تفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔
  - انٹرنیٹ پر شیخ خالد یاسین کا لیکچر 'Purpose of life' مفید ہے۔
  - بچوں کو معمولاتِ زندگی سے مثالیں دیں تا کہ احسن عمل پوری طرح واضح ہو جائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

سلام اور علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

گروپ کے آغاز میں استاد بچوں سے اپنا تعارف کروائے، کلاس ٹائم ٹیبل سے آگاہ کرے اور ساتھ ہی بچوں واضح کر دے کہ وہ سبق کے دوران بچوں سے کیا توقعات رکھتے ہیں مثلاً سب بچے اپنی نوٹ بک ساتھ لائیں گے، اپنے پاس مارکر، پن وغیرہ رکھیں گے، کوئی کلاس میں بات نہیں کرے گا۔ اگر استاد سے کوئی بات پوچھنا ہوگی تو ہاتھ کھڑا کر کے استاد کی اجازت سے بات کرے گا۔
استاد فوراً سنجیدگی کے ساتھ دعائیں پڑھے۔ بچے استاد کے اس انداز سے ہی خاموش ہو جائیں گے۔ استاد دعاؤں اور قرآن کی آیات کی درست مخارج کے ساتھ مشق کر کے آئے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تعارف:

سوال: نبی کریم ﷺ نے ہمیں قرآن مجید کی کن کن سورتوں کو پڑھنے کی فضیلت بتائی ہے؟ چند سورتوں کا حوالہ دیں۔

جواب: سورۃ الکھف، معوذتین، سورۃ الفاتحہ۔

سوال: وہ کون سی سورۃ ہے جس کو رسول اللہ ﷺ رات کو سونے سے پہلے پڑھتے تھے؟ (بچوں کو سوچنے کا موقع دیں)۔

جواب: سورۃ الملک۔

سوال: رسول اللہ ﷺ رات کو سونے سے پہلے سورۃ الملک کیوں پڑھتے تھے؟

جواب: یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اس سورۃ میں ہمارے لیے بہت سے اہم اسباق ہیں اور رات کو بستر پر لیٹ کر ہم اپنے سارے دن کے کاموں کے بارے میں سوچتے ہیں اور اگلے دن کی منصوبہ بندی بھی کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو یہ بات پسند ہے کہ سونے سے پہلے ہم اپنی سارے دن کی غلطیوں کے بارے میں سوچ لیں اور اگلے دن کے کاموں کے بارے میں بہتر طریقے پر منصوبہ بندی کریں تاکہ ہمارا کل آج سے بہتر ہو سکے۔

سورۃ کی فضیلت:

سوال: سورۃ الملک کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: چند احادیث حوالوں کے ساتھ سنائیں، اور ان کی وضاحت کریں۔

سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رات کو سوتے نہ تھے جب تک کہ سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک کی تلاوت نہ کر لیتے (الترمذی: 2892)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قرآن میں تیس آیات کی ایک سورۃ ہے جو اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارش کرے گی حتیٰ کہ اسے بخش دیا جائے گا اور وہ سورۃ سورۃ الملک ہے۔
(الترمذی 2891)

آیت 1: ﴿ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ بِیَدِہِ الۡمُلۡکُ ۫ وَ ہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرُ ۙ﴾ ①

''وہ (خدا) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے بڑی برکت والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

- اللہ تعالیٰ کا بہترین تعارف تین صفات کے ساتھ: **تبارک** **الملک** **قدیر**

بچو! اب ہم ان الفاظ کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں:

تبارک: برکت کا لفظ ہم اردو زبان میں بھی استعمال کرتے ہیں۔ برکت کے معنی کسی چیز کا بہت زیادہ ہونا، بڑھ جانا، کسی خیر اور بھلائی کا بہت زیادہ ہونا مثلاً اگر میں آپ کو یہ پانی کا گلاس دکھاؤں تو سخت گرمی میں ایک شخص کو یہ پورا ہوگا۔ اگر دو لوگ ہوں، تو وہ بھی کسی حد تک اس سے اپنی پیاس بجھا سکتے ہیں۔ لیکن اگر اس کو 20 لوگ پی کر اپنی پیاس بجھالیں تو ہم کہیں گے کہ اس میں برکت ہوگئی۔ بچو! جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ کے لیے استعمال ہوتا ہے تو اس کا مطلب ہے وہ ذات جس کے پاس سب کچھ ہے اور بے پناہ ہے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور جو کچھ وہ دینے اور کرنے پر قادر ہے، ہم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے راستہ میں پانی کی کمی ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بچا ہوا پانی تلاش کرو'' صحابہ ایک برتن لائے جس میں تھوڑا سا پانی تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ برتن میں داخل کیا اور فرمایا'' بابرکت پانی کے لیے آؤ اور برکت تو اللہ کی طرف سے آتی ہے۔'' میں نے دیکھا پانی رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے فوارے کی طرح پھوٹ رہا تھا۔
(صحیح البخاری 200)

الملک: اس کے معنی ہیں سب سے بڑی بادشاہت والا، سب سے بڑا بادشاہ۔ کسی بھی ملک کا کوئی بھی بادشاہ خواہ کتنا بھی طاقت ور ہو، وہ اللہ تعالیٰ کی بادشاہت کے سامنے کچھ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا اختیار ہر طرح کی مخلوق اور زمین و آسمان پر چھایا ہوا ہے۔

قدیر: اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں جب ہمیں بھیجا تو چند چیزیں ہمارے اختیار میں دیں، لیکن بہت سی چیزوں کے فیصلے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہمارے لیے کر کے بھیج دیے۔ مثلاً ہم کب پیدا ہوں گے، کہاں پیدا ہوں گے، ہمارے والدین، بہن بھائی کون ہوں گے، ہمارے پاس زیادہ پیسے ہوں گے یا کم، ہماری عمر کتنی ہوگی۔۔۔۔۔ان سب میں سے کچھ ہمارے اختیار میں نہیں۔ ہاں! البتہ یہ ہمارے اختیار میں ہے کہ ہم دنیا میں کس طرح عمل کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق یا اس کے خلاف اپنے برے جذبات (غصہ، حسد، گالی) کو کتنا قابو میں رکھتے ہیں اور جو کچھ اس نے ہمیں عطا کیا ہے اس پر کیسا ردِعمل ظاہر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہماری توقعات سے بہت زیادہ قدرت والا ہے۔ ساری کائنات کی بادشاہت اس کے پاس ہے۔ وہ تنہا اس کا نظام چلا رہا ہے۔ اس کائنات کو چلانے میں اس کے فیصلوں میں کسی کا دخل نہیں۔ وہ اکیلا ہر چیز کا مالک ہے۔ جس طرح چاہے کرے۔

بچو! جورات کو سونے سے پہلے یہ سورۃ پڑھے گا اور پہلی آیت پر ہی سوچے گا کہ اللہ تعالیٰ کو بادشاہ مان کر اگر میں نے سارا دن وہ کام کیے جن سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے، تو میری زندگی میں کتنی برکت ہوگی۔ وہ اس بات پر بھی دل میں مطمئن ہوگا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے جو نعمتیں دی ہیں، مثلاً میرا گھر، امی ابو اور بہن بھائی، صحت اور دیگر نعمتیں یہی میرے لیے بہترین ہیں۔ بس مجھے ہر حال میں اپنے غصہ، اور ہر طرح کے غلط رویے کو قابو میں رکھنا ہے اور ان ہی نعمتوں پر شکر کرنا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے کہ اس نے یہ نعمتیں عطا کیں۔

سوال: جب ہمیں معلوم ہو گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات اس قدر طاقت ور ہے اور زبردست ہے تو پھر ہمارا رویہ اتنی بڑی ہستی کے ساتھ کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: صرف اللہ تعالیٰ ہی کی بڑائی کو مانیں۔ صرف اسی کے آگے جھکیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مقابلے میں کسی اور کے حکم کو ترجیح نہ دیں اور اس کے تمام احکام کو اپنے لیے بہترین اور اچھا جانیں۔

آیت 2: انسان کی زندگی کا مقصد: اب ہمیں معلوم ہو گیا کہ کُل اختیار اللہ تعالیٰ کی ذات کے پاس ہے۔ وہ حکیم بھی ہے، قادر بھی، مالک بھی اور بابرکت بھی۔ لیکن اب ہمارا کیا مقصد ہوا؟ ہمیں کیا کرنا ہے؟

﴿ اَلَّذِیۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَ الۡحَیٰوۃَ لِیَبۡلُوَکُمۡ اَیُّکُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفُوۡرُ ۙ﴿۲﴾ ﴾

"اسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون اچھے کام کرتا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔"

بچو! دنیا میں موجود ہر چیز کا کوئی نہ کوئی مقصد ضرور ہے۔ مثلاً ایک قلم کا مقصد ہے کہ اس سے لکھا جائے، کھانا کھانے کا مقصد ہے کہ جسم کی غذائی ضرورت پوری ہو۔ اسی طرح ہماری زندگی کا کیا مقصد ہے؟ اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ ہمیں بتا رہا ہے کہ ہمیں پیدا کرنے اور دنیا میں بھیجنے کا کیا مقصد ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سوال: اس آیت میں موت کا ذکر زندگی سے پہلے کیوں کیا گیا ہے؟ (بچوں کو جواب دینے دیں)

جواب: • پیدا ہونے سے پہلے ہم مردہ کی طرح ہوتے ہیں ۔

• مرنے کے بعد پھر زندہ ہوں گے۔

• جیسے موت کا متضاد زندگی ہے، اسی طرح ہر غم کے بعد خوشی بھی ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے مقصد نہیں بنایا بلکہ ہماری زندگی اور موت کا ایک مقصد ہے۔

بچو! کیا آپ جانتے ہیں کہ ہمارا اس دنیا میں آنے کا مقصد کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کیوں بنایا ہے اور پھر اس دنیا میں کیوں بھیجا ہے؟

> بچوں کے جوابات بورڈ پر لکھتے جائیں۔ جو جواب درست اور بہترین ہوں، ان پر بچوں کے ساتھ مزید تبادلۂ خیال کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتایا کہ اس دنیا کی زندگی اصل میں آزمائش ہے۔ ایک امتحان ہے اور اسی امتحان پر آخرت میں فیصلہ ہوگا کہ کون کامیاب ہوا اور کون ناکام؟

اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتا دیا ہے کہ ہماری زندگی بے مقصد نہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کسی مقصد کے لیے بھیجا ہے اور وہ ہے 'امتحان'۔

سوال: ہمارا امتحان کیا ہے؟

جواب: اَحۡسَنُ عَمَلًا : ہمارا امتحان یہ ہے کہ ہم میں سے کون احسن عمل کرتا ہے۔

سوال: عمل کیا ہوتا ہے؟

جواب: کچھ بھی کرنا خواہ اچھا ہو یا برا عمل کہلاتا ہے۔ مثلاً سونا، کھانا، کھیلنا، چپ بیٹھنا، دیکھنا، والدین کے حکم پر کوئی کام کرنا، کسی سے ملنا، نماز پڑھنا، سکول کی پڑھائی کرنا وغیرہ۔

> بورڈ پر ساتھ ساتھ مثالیں لکھیں۔

سوال: احسن عمل کیا ہے؟ کیا احسن عمل وہ عمل ہے جو ہمیں یا لوگوں کو اچھا لگے؟

> پہلے بچوں کو اظہارِ خیال کا موقع دیں۔

جواب: ہر شخص اپنے عمل کو صحیح سمجھتا ہے. مثلاً چور بھی یہی کہتا ہے کہ میں بڑی محنت سے، جان پر کھیل کر چوری کرتا ہوں. مگر کیا چوری کرنا درست عمل ہے؟ کیا ہم عقل سے فیصلہ کر سکتے ہیں؟ پھر کون یہ فیصلہ کرے گا کہ احسن عمل کون سا ہے؟

جواب: احسن عمل خوبصورت عمل ہے وہ جو اللہ تعالیٰ کو اچھا لگے۔اللہ تعالیٰ نے اسی لیے ہمیں واضح احکامات دیے کہ احسن عمل کیا ہے اور پھر نبی ﷺ نے عمل کر کے بھی دکھایا کہ کیا درست ہے اور کیا غلط، چاہے وہ عمل عبادات ہوں جیسے نماز، روزہ، زکوۃ، کوئی نیکی کا کام ہو جیسے بیمار کی عیادت کرنا، کمزور کی مدد کرنا یا عام کام ہو جیسے کھانا پینا، بات چیت کرنا وغیرہ۔

سوال: احسن عمل کا کوئی معیار ہے، کوئی بنیاد ہے؟ (بچوں کو جواب دینے دیں)

جواب: حدیث سنائیں:

> ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ تمہاری شکل وصورت اور مالوں (کی مقداروں) کو نہیں دیکھتا بلکہ تمہارے دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے۔ (صحیح مسلم 2564)

وہ عمل جو صرف اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق کیا جائے۔ دکھاوے کے لیے نہیں، نہ شیخی بگھارنے کے لیے، اور نہ ہی مشہور ہونے کے لیے۔ وہ عمل جو:

- قرآن مجید کے مطابق ہو۔
- رسول اللہ ﷺ کے طریقے کے مطابق ہو۔

سوال: کیا احسن عمل صرف عبادات میں ہوگا؟

جواب: نہیں، احسن عمل ہر چیز میں ہوگا، نماز میں، پیسے خرچ کرنے میں، سونے جاگنے میں، چیزیں استعمال کرنے میں، دوستی کرنے میں، گفتگو میں، معاملات ، اخلاق میں غرضیکہ اپنے ہر کام میں خوبصورتی پیدا کرنی ہے۔احسن عمل عبادات، اخلاقیات، معاملات سب میں ممکن ہے۔

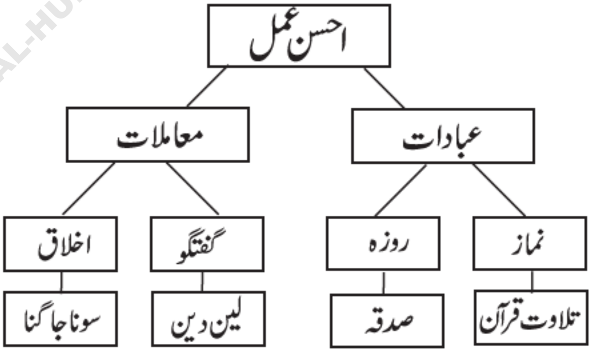

استاد چھوٹی چھوٹی مثالوں سے واضح کرے کہ یہ اعمال احسن عمل کس طرح بنیں گے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سوال: اللہ تعالیٰ ہمارے عمل کی خصوصیت (quality) دیکھے گا یا ہمارے عمل کی مقدار (quantity)؟

جواب: اللہ تعالیٰ ہمارے عمل کی خصوصیت (quality) دیکھے گا۔

اللہ تعالیٰ ہم سے احسن عمل چاہ رہا ہے. یعنی بہترین کے درجے پر ہو، خوبصورت بھی ہو، خوب تر۔

مثالوں سے سمجھائیں کہ کسی عمل کا احسن ہونا، خوب سے خوب تر ہونا کیا ہے۔ مثلاً

1۔ کسی دعوت میں کوئی ہم سے پوچھے کہ چمچ کہاں ہیں؟ ایک عمل تو یہ ہے کہ ہم کہہ دیں: ''ہمیں نہیں پتہ'' یا پھر چمچ تک پہنچنے میں مدد دیں یا پھر اس سے بہتر کہ اپنا چمچ ان کو دے دیں اور خود دوسرا لانے کی زحمت کریں۔ یہ آخری طریقہ احسن عمل ہے یعنی سب سے اچھا کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو پسند ہے کہ دوسروں کی مدد کرو۔

2۔ مسنون نماز کیسے پڑھی جا سکتی ہے اس میں باوضو ہونا، اذان کا انتظار کرنا، نماز ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا، پھر اگلی نماز کا انتظار کرنا شامل ہیں۔ جو عمل جتنا اللہ تعالیٰ کے حکم کے قریب اور سنت کے مطابق ہوگا اتنا ہی احسن ہوگا۔

3۔ امی نے مارکیٹ سے آ کر آواز دی کہ صائمہ بیٹا ذرا میرے ساتھ یہ سامان اٹھا کر کچن میں رکھوا دو۔ اب صائمہ کا ذرا بھی دل نہیں چاہ رہا کہ وہ یہ کام کرے۔ امی کی آوازوں پر آوازیں دینے پر وہ بڑی مشکل سے آخر کار اٹھے اور بددلی سے کام کر دے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ امی آواز دیں تو صائمہ آواز دینے پر فوراً اٹھ کر جائے اور امی کی مدد کر دے اور اس سے بھی احسن یہ ہے کہ امی جیسے ہی مارکیٹ سے آئیں تو ان کی آواز دینے سے پہلے ہی صائمہ خود دوڑ کر جائے اور ان کو سلام کرتے ہی ان سے سامان لے کر کچن میں رکھے۔ ان کو پانی لا کر پلائے اور ان کا حال پوچھے۔

4۔ ہم اپنے ہر عمل کو احسن بنا سکتے ہیں۔ مثلاً اگر ہم دن میں 10 منٹ بھی روزانہ کسی چیز کا انتظار کرتے ہیں، (وین کا، کمپیوٹر چلنے کا، لائن میں اپنی باری کا، ڈاکٹر کے کلینک میں) تو یہ 10 منٹ روزانہ ایک مہینے میں 5 گھنٹے بن جاتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم نے ایک مہینے میں 5 گھنٹے سوائے انتظار کے، کچھ بھی نہیں کیا۔

سوال: کیا ان لمحوں کو احسن عمل میں بدلا جا سکتا ہے؟ کیسے؟

جواب: جی ہاں! اللہ تعالیٰ کا ذکر کر کے۔ ہم ہر عمل کو احسن بنا سکتے ہیں۔ ان دس منٹ میں اگر ہم اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں تو یہ احسن عمل ہے۔

> استاد مختلف سنتیں بتائے مثلاً سونے کی، کھانے کی، کپڑا پہننے کی۔ اس کے لیے رسول اللہ ﷺ کے لیل و نہار سے مدد لیں۔

بچوں کو ٹیبل کی مدد سے سمجھائیں کہ انتظار کس طرح احسن عمل میں بدل سکتا ہے:

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

روزانہ	10 منٹ
ایک ہفتہ	ایک گھنٹہ دس منٹ
ایک مہینہ	5 گھنٹے
ایک سال	60 گھنٹے

سوال: امتحان کی تیاری کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: نصاب جاننا، time table، پھر تیاری وغیرہ۔

کمرہ امتحان میں ہم کبھی شکایت نہیں کرتے کیونکہ ہم focused ہوتے ہیں کہ جلد سے جلد اچھے سے اچھا کام کر سکیں، نہ گرمی کا احساس ہوتا ہے نہ بھوک کا لیکن دنیا میں ہمارا شکایتی رویہ رہتا ہے کیونکہ ہم اپنا مقصد حیات ہی نہیں جانتے۔ اگر یہ سمجھ میں آجائے کہ یہ ایک امتحان کی جگہ ہے، یہاں کی گئی محنت کا انعام بعد میں ملے گا تو زندگی کتنی آسان ہو جائے گی۔

اللہ تعالیٰ نے جب اس دنیا کے نظام کو قائم کیا تو پھر وہ اس کو سمیٹے گا بھی۔ دنیا کی ہر چیز ایک منصوبہ بندی کے تحت، ایک مقصد کے لیے بنائی گئی ہے. انسان کو دوسری مخلوق کے مقابلے میں زیادہ عقل دی، اچھے اور برے کا انتخاب کرنے کی آزادی دی، اس لئے امتحان بھی ہمارا ہی ہوگا۔

آیت نمبر 4-3:

﴿الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ مَا تَرٰی فِیۡ خَلۡقِ الرَّحۡمٰنِ مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ③ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّ هُوَ حَسِیۡرٌ ④﴾

''اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے (اے دیکھنے والے) کیا تو (خدائے) رحمٰن کی آفرینش میں کچھ نقص دیکھتا ہے؟ ذرا آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھ کو (آسمان میں) کوئی شگاف نظر آتا ہے؟ پھر دوبارہ (سہ بارہ) نظر کر تو نظر (ہر بار) تیرے پاس ناکام اور تھک کر لوٹ آئے گی۔''

سوال: اللہ تعالیٰ کو کیسا احسن عمل چاہیے؟

اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی کائنات کی طرف متوجہ کرایا ہے کہ آسمان کی طرف دیکھو، انتہائی حد تک خوبصورت ہے۔ کوئی کمی نہیں ہے۔ کس قدر بلند ہے۔ اس کی خوبصورتی اور بلندی ہر ایک کو نظر آتی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سوال: آسمان کو دیکھنے کے بعد ہمارا عمل کیسا ہونا چاہیے؟

جواب: ہمارا عمل بھی انتہائی خوبصورت ہونا چاہیے۔

- ہمارا اخلاق لوگوں کی برائیوں سے بلند ہونا چاہیے۔
- ہمارے اندر نظم وضبط ہونا چاہیے۔
- ہمارے عمل سے دوسروں کو فائدہ ہونا چاہیے۔

آسمان کا حسن و بلندی دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ اس کو بنانے والی ذات کتنی بڑی اور عظیم ہے کہ بار بار نظر دوڑائیں تو بھی آسمان میں کوئی نقص یا کمی نظر نہیں آئے گی۔

اسی طرح ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے ہر عمل کو بار بار دیکھیں کہ اسے مزید کیسے بہتر کیا جا سکتا ہے کہ وہ قرآن مجید کے حکم اور سنت کے طریقے سے قریب ترین ہو جائے۔

آیت نمبر 5:

﴿وَ لَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَ جَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤﴾

''اور ہم نے قریب کے آسمانوں کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور ان کو شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔''

ستاروں کا ایک کام شیطان کو بھگانا بھی ہے۔ گویا مومن کیا کرتا ہے اپنے احسن عمل سے شیطان کو اپنے سے دور بھگاتا ہے۔

خلاصہ:

اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اسی نے انسان کو زندگی اور موت دی۔ ہماری یہ زندگی امتحان کے لیے ہے۔ جب ہر روز رات کو پڑھیں تو یاد کریں کہ زندگی کس لیے ملی ہے؟ ہم نے احسن عمل کیا یا نہیں اس کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کرے گا۔ جس کا جیسا عمل ہوگا اس کو ویسی ہی جزا ملے گی۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ہم اپنے کاموں کے اندر عمدگی/حسن لائیں۔

''ہلاکت ہے اس کے لیے جس کا آج اس کے کل سے بہتر نہیں''۔ (قول)

اپنا جائزہ لیں کہ کیا دن بھر کی عبادات، معاملات، اخلاقیات، احسن عمل کے پیمانے پر پورا اترتے ہیں؟ کیا وہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کے رسول ﷺ کی سنت کے مطابق ہیں؟ نیک کاموں میں اپنے سے پیچھے رہ جانے والے لوگوں کو نہ دیکھیں بلکہ اپنے سے آگے بڑھنے والے لوگوں کو دیکھیں۔ ان کو اپنا معیار بنائیں۔ بہترین عمل کرنے کی کوشش کریں۔

ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو کیا پسند ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس عمل کو کس طرح کر کے دکھایا ہے پھر صحابہ کرامؓ نے اس کی

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کس طرح پیروی کی۔

سبق کے اختتام پر بچوں سے دنیا اور آخرت کے امتحان کا موازنہ نہ کریں۔اس کو بورڈ پر لکھ کر بچوں سے ڈسکس کریں:

	دنیا	آخرت
نصاب	دنیا کا امتحان جو مضامین پڑھائے جاتے ہیں ان کے مطابق ہوتا ہے۔	عمل کو قرآن وسنت کے مطابق پرکھا جائے گا۔
وقت	دنیا میں جتنا پیپر کا ٹائم ہو، اس کے بعد لکھنے کی اجازت نہیں۔	نیک علم کرنے کے لیے زندگی کی مدت محدود ہے۔
فوکس	دنیا میں پیپر دیتے وقت کوئی اور کام نہ تو کر سکتے ہیں، نہ دل چاہتا ہے۔	ہر کام اپنی خواہشات کے مطابق نہیں بلکہ اللہ کے حکم کے مطابق کرتے ہیں۔
ماحول	دنیا میں کوئی شور بھی مچائے تو ہم اپنا پیپر حل کرتے رہتے ہیں۔	خواہ دنیا والے برا کہیں، ہم احسن عمل کرتے رہتے ہیں۔
رزلٹ	مقرر وقت پر آتا ہے اور سلیبس کے مطابق ہوتا ہے۔	قیامت کے دن اعمال کو قرآن وسنت کے معیار پر پرکھنے کے بعد رزلٹ کا اعلان کیا جائے گا۔
مضامین	مختلف مضامین پڑھتے ہیں۔	دین کے مظامین خالص اللہ کے لیے عبادات، اچھا اخلاق، دوسروں کے ساتھ معاملات۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

کلاس کے اختتام پر کرنے والے کام:

- تلاوت
- سوالات
- آپ نے کیا سیکھا؟
- ہوم ورک:: کم از کم پانچ احسن عمل کریں اور لکھ کر لائیں۔
- دعا پر کلاس کا اختتام

سبق نمبر2 سورۃ الملک (آیت 6 تا آیت 15)

- **مقاصد:** اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:
  - احسن عمل کرنے اور نہ کرنے والوں کا انجام
  - اللہ تعالیٰ کی بات سننے کی اہمیت
- **وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :**
  - جنت
  - جہنم
  - سننا
- **سبق کا دورانیہ:** 45 منٹ
- **تدریسی معاونات:** قرآن مجید۔
- **ورک شیٹ:**
- **رہنمائی برائے اساتذہ :**
  - اس سبق کی تیاری میں ''سورۃ الملک'' کی آڈیو تفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی ضرور سنیں۔
  - اقبال کیلانی کی ''جنت کا بیان'' اور ''جہنم کا بیان'' پڑھ کر آئیں۔
  - بچوں کو متعدد مثالوں کے ذریعے غور سے سننے (listening skill) کی اہمیت واضح کریں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

- سلام اور حصول علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔

پچھلے سبق کی دہرائی چند سوالات کے ذریعے کرائیں۔
- آپ نے اللہ تعالیٰ کا کیا تعارف پڑھا؟
- احسن عمل کیا ہے؟
- ہماری زندگی کا مقصد کیا ہے؟
- سورۃ الملک کی کیا فضیلت ہے؟

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- بچو! آج ہم پہلے احسن عمل پر کردار نگاری (role pay) کریں گے۔ اس میں کون کون حصہ لینا چاہتا ہے؟ (تین یا چار بچوں کو چن لیں)

خاکہ

پچھلے سبق میں دی گئی مثالوں میں سے بچے کو منتخب کرنے دیں۔ پھر ان سے کہیں کہ ایک ہی کام کو تین طریقوں سے کریں۔ باقی بچوں سے پوچھیں کہ ان میں سے کس کو وہ احسن عمل کہیں گے۔

پہلا منظر: امی بازار سے واپس آتی ہیں اور صائمہ کو آواز دیتی ہیں۔

امی: صائمہ بیٹے ذرا یہ سامان تو میرے ساتھ باورچی خانے تک لے جاؤ۔ اف! تھک گئی کتنی گرمی ہے۔ صائمہ میں آپ کو بلا رہی ہوں۔

صائمہ امی کی آواز کو نظر انداز کر کے اپنے کام میں مصروف رہتی ہے اور امی خود ہی سامان اٹھا کر باورچی خانے میں چلی جاتی ہیں۔

صائمہ: شکر ہے، کتنا مزے کا پروگرام آ رہا ہے اٹھنے کو دل ہی نہیں کر رہا تھا۔

دوسرا منظر: امی بازار سے واپس آتی ہیں اور صائمہ کو آواز دیتی ہیں۔

امی: صائمہ بیٹے ذرا یہ سامان تو میرے ساتھ باورچی خانے تک لے جاؤ۔ اف تھک گئی کتنی گرمی ہے۔ صائمہ میں آپ کو بلا رہی ہوں۔

صائمہ انتہائی بے دلی سے بری بری شکلیں بناتی ہوئی اٹھتی ہے اور پٹخ کر سامان باورچی خانے میں رکھ کر آتی ہے۔

صائمہ: سارے پروگرام کا مزا ہی خراب ہو گیا۔

تیسرا منظر: امی بازار سے واپس آتی ہیں۔ صائمہ جلدی سے اُٹھتی ہے اور گلاس میں پانی لے کر آتی ہے۔ گلاس امی کو پکڑاتے ہوئے۔

صائمہ: السلام علیکم! لائیے امی سامان مجھے دے دیجئے میں رکھ آتی ہوں۔ آپ تھک گئی ہوں گی۔ یہ لیجئے آپ پانی پی لیجئے اور تھوڑی دیر آرام کر لیں۔

امی: بہت اچھی ہے میری بیٹی۔ دیکھو سب چیزیں صحیح جگہ پر رکھ دینا۔

صائمہ: جی اچھا امی! آپ فکر نہ کیجئے۔

وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں سے کسی اور صورتحال پر کردار نگاری کروائی جا سکتی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آیت نمبر 6,7,8

﴿وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ
تَفُوْرُ ۙ⑦ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ⑧﴾

''اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے انکار کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی۔ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی جب اس میں ان کی کوئی جماعت ڈالی جائے گی تو دوزخ کے داروغہ ان سے پوچھیں گے تمہارے پاس کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا تھا؟

جہنم کا نقشہ احادیث کی روشنی میں کھینچیں۔ استاد جہنم سے متعلق حقائق جذبات کے ساتھ بیان کرے کہ طلبہ اس کی ہولناکیوں کو محسوس کر سکیں۔

جہنم کا بیان از اقبال کیلانی

جہنم کیا ہے؟

بہت ہولناک اور خطرناک جگہ! کتنی ہولناک؟

اتنی کہ ہم اس کی شدت اور ہولناکی کا درست اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔ قرآن مجید اور احادیث سے جو باتیں ہمیں جہنم کے بارے میں معلوم ہوگئی ہیں ان کی روشنی میں جہنم کا نقشہ کچھ یوں بنتا ہے۔

سب سے پہلے تو یہ سمجھ لیں کہ یہ بہت بڑی اور گہری جگہ ہے۔ اتنی گہری کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ

تھے اور ایک دھماکے کی آواز آئی آپ ﷺ نے اس آواز کے بارے میں پوچھا اور پھر خود اس کی وضاحت کی کہ یہ ایک پتھر تھا جو آج سے ستّر سال پہلے جہنم میں پھینکا گیا اور وہ آگ میں گرتا چلا جا رہا تھا اور اب جہنم کی تہہ میں پہنچا ہے۔

بڑی اتنی ہے کہ جہنم کو میدان حشر میں لانے کے لیے چار ارب نوے کروڑ فرشتے مقرر ہوں گے جو کھینچ کھینچ کر اسے لائیں گے۔

ہولناک اتنی کہ آگ سے دہکتی ہوئی اور شدت انتقام سے اونچی اونچی خوفناک آوازیں نکالتی ہوئی ایسے جوش کھا رہی ہوگی جیسے کہ غصے سے ابھی پھٹ جائے گی۔ اور آگ ایسی جو نہ تو کم ہوگی نہ ٹھنڈی بلکہ بھڑکتی ہوئی۔ اس کے سات درجے / طبقے ہوں گے۔ ہر ایک طبقے میں مختلف عذاب ہوگا۔ سب سے اوپر والے درجے کا عذاب کم اور سب سے نچلے طبقے کا عذاب سب سے زیادہ ہوگا۔ اور اس میں کون لوگ ہوں گے ''منافق''

ایسی خوفناک جگہ کہ اسے دیکھتے ہی کافروں کے چہرے سیاہ پڑ جائیں گے اور آگ 69 درجہ دنیا کی آگ سے زیادہ گرم۔ آگ تو آگ وہاں کی گرم ہوا بھی انسان کی برداشت سے باہر ہوگی۔

اور یہ سزا پانے والوں کا حال کیا ہوگا؟

ایسا شور وغل اور چیخ و پکار کہ سن کر ہی اوسان خطا ہو جائیں گے۔ اور جب ایک مرتبہ کھال جل جائے گی تو اللہ تعالیٰ دوسری کھال پیدا کر دیں گے تا کہ وہ عذاب کا خوب مزا چکھیں۔ ان کے جسم بھی اللہ تعالیٰ بڑھا کر بڑے کر دیں گے۔ ایک کافر کی داڑھ احد کے پہاڑ برابر ہوگی اور جسم کی موٹائی 42 ہاتھ (63 فٹ) ہوگی۔ جہنمی اس قدر آنسو بہائیں گے کہ ان میں کشتیاں چلائی جا سکتی ہوں گی۔

انہیں کھانے کو زقوم کا درخت اور پینے کو کھولتا پانی ملے گا۔

ان کے اوپر آگ کی چھتریاں اور نیچے بھی آگ ہوگی۔ گلوں میں آگ کے طوق اور پاؤں میں آگ کی زنجیریں اور بیڑیاں ہوں گی۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

📄 بچوں کو دنیا کے مختلف قسم کے حالات بتائیں جہاں آگ شدت کے ساتھ ہوتی ہے۔ مثلاً جنگل کی آگ، آتش فشاں پہاڑ سے نکلتا لاوا اور اس کی تپش۔ پھر اس آگ کے شور اور اس کی شدت کا تصور کہ درخت آگ پہنچنے سے پہلے ہی تپش کے سبب سوکھتے جاتے ہیں اور جھلستے جاتے ہیں۔ ہم ایک چھوٹی سی موم بتی کی آگ پر اپنا ہاتھ ایک سیکنڈ بھی نہیں رکھ سکتے جب کہ جہنم کی گرمی اس سے کئی گنا زیادہ ہے۔ اگر ہماری ذراسی کھال بھی جل جائے تو ہم جانتے ہیں کہ ہمیں کتنی تکلیف ہوتی ہے۔

بچوں کے سامنے عملی طور پر موم بتی جلا کر دکھائیں۔

📄 اللہ تعالیٰ کو خالق ماننے سے انکار کرنا بہت بڑا جرم ہے اسی لیے اس جرم کی سزا بھی بہت بڑی ہے۔ ہمیں خود بھی اللہ تعالیٰ کی ہی بندگی کرنی ہے اور وہ تمام لوگ جو اپنے خالق کو نہیں پہچانتے ان کو اللہ تعالیٰ کی پہچان کرانی ہے۔ ان میں آخرت کی فکر پیدا کرنی ہے تاکہ وہ سب بھی جہنم کے عذاب سے بچ سکیں۔

📄 جہنم میں آگ بھی نہایت شدید ہے اور اس کی آواز بھی ناقابل برداشت ہے۔ پھر جو لوگ اس میں جل رہے ہوں گے، تکلیف کی وجہ سے نکلتی ہوئی چیخیں بھی شور میں اضافہ کر دیں گی۔ رسول اللہ ﷺ کے سامنے جب جہنم کا ذکر آتا تو اس سے پناہ مانگنے کے لیے دعا کرتے ''اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ''۔ اور ہم سب کو بھی صبح و شام یہ دعا 7 مرتبہ پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ (سنن ابی داود: 5079)

آیت نمبر 9،10:

﴿قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۚۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْۤ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩﴾

''وہ کہیں گے کیوں نہیں ضرور ہدایت کرنے والا آیا تھا لیکن ہم نے اس کو جھٹلا دیا اور کہا کہ خدا نے تو کوئی چیز نازل ہی نہیں کی تم تو بڑی غلطی میں (پڑے ہوئے) ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو دوزخیوں میں نہ ہوتے۔''

📄 اچھی بات نہ سننا ہمارے لیے کتنا نقصان دہ ہے؟

اگر کوئی آپ کو اچھی بات بتاتا ہے تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟ کیا وہ بات بوجھ لگتی ہے؟ والدین جب برائی سے روکتے ہیں اور اچھائی کی بات بتاتے ہیں تو آپ کو کیسا لگتا ہے؟ تو یہ سمجھ لیں کہ احسن عمل کرنے کے لیے اور آگ سے بچنے کے لیے ہمیں وہ تمام باتیں سننا ہوں گی جن کا حکم اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیا اور نبی کریم ﷺ نے کر کے دکھائیں۔

ہدایت حاصل کرنے کے لیے سننا اور توجہ سے سننا بہت ضروری ہے۔

سوال: ہم کب اور کیوں نہیں سنتے؟

جواب: جب ہم سننا نہیں چاہتے یا جب ہم وہ کام نہیں کرنا چاہتے یا ہمارا دھیان کہیں اور ہو یعنی ہم کسی اور بات کو اہمیت دے رہے ہوں۔ اللہ اور اس کے رسول کی بات جب کوئی بتائے، اس کو سننا، غور کرنا اور عمل کرنا ضروری ہے۔

سوال: کیا غور سے سننے کی عادت ڈالنا ضروری ہے؟

جواب: جی! سبق کے اختتام پر ہم دیکھیں گے کہ ہم یہ صلاحیت اپنے اندر کیسے لا سکتے ہیں۔

آیت نمبر 11:

﴿فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪﴾

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

''پس وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرلیں گے سو دوزخیوں کے لئے (رحمتِ خدا سے) دوری ہے۔''

- غلطیوں کا اعتراف ہمیں آخرت کے دن ہرگز فائدہ نہ دے گا لہٰذا ہمیں اسی دنیا میں جہاں ہمارا امتحان ہو رہا ہے اپنی غلطیوں کو پہچان کر ان کو درست کرنا ہے۔ جس طرح رزلٹ آنے کے بعد غلطی ماننے کا کوئی فائدہ نہیں اسی طرح موت کے بعد غلطیوں کے اعتراف کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

- روزانہ رات کو سوتے وقت جب اس سورۃ کو پڑھنا ہے تو اپنے آپ کو خود چیک کرنا ہے اپنی غلطیوں کی لسٹ بنانی ہے پھر ان کو درست کرنے کا منصوبہ (plan) بنانا ہے۔

آیت نمبر 12: ﴿اِنَّ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّہُمۡ بِالۡغَیۡبِ لَہُمۡ مَّغۡفِرَۃٌ وَّ اَجۡرٌ کَبِیۡرٌ ﴿۱۲﴾﴾

''(اور) جولوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔''

سوال: ہم اللہ تعالیٰ سے ڈریں تو کیا فائدہ ہوگا؟

جواب: اللہ تعالیٰ ہماری چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو معاف کر دے گا اور احسن عمل کا بہترین بدلہ دے گا۔

ماں کے حوالے سے مثال دیں کہ جب ہم غلطی کرتے ہیں تو ہم کیوں نہیں چاہتے کہ ہماری امی کو پتہ چلے؟ کیا وہ ہم سے پیار نہیں کرتیں؟ کیا وہ ہمیں ماریں گی؟ نہیں! بلکہ ہمیں ان کی کی ناراضگی سے ڈر لگتا ہے اسی طرح اللہ کی ناراضگی اور محبت کے چھن جانے خوف اصل میں خشیت ہے

- احسن عمل کرنے والوں کو آخرت میں بڑے بڑے انعامات ملیں گے۔ ان انعامات کو پانے کے لیے ہمیں اسی دنیا میں مرنے سے پہلے زیادہ سے زیادہ احسن عمل کرنے ہوں گے۔

آیت نمبر 13,14:

﴿وَ اَسِرُّوۡا قَوۡلَکُمۡ اَوِ اجۡہَرُوۡا بِہٖ ؕ اِنَّہٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا یَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ؕ وَ ہُوَ اللَّطِیۡفُ الۡخَبِیۡرُ ﴿۱۴﴾﴾

''اور تم (لوگ) بات پوشیدہ کہو یا ظاہر۔ وہ دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔ بھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے؟ وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے۔''

سوال: رات کو سوتے وقت یہ آیات ہمیں کن کن باتوں کا احساس دلاتی ہیں؟

جواب: ایک تو ہمیں تسلی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہمارا خالق ہے جو ہمارے دلوں کے حال اور خیالات تک سے واقف ہے وہ ہمارے تمام مسائل جانتا ہے۔ تسلی کے ساتھ خوف کا یہ احساس بھی ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ تو ہمارے چھپے کھلے ہر طرح کے گناہ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سے واقف ہے۔

ان آیات کو پڑھ کر ہمیں یاددہانی ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ تو ہماری اچھی اور بری ہر بات کو جانتا ہے اور ہمارے اچھے عمل کا اچھا اور برے عمل کا برا بدلہ دے گا۔اس طرح ہم برے عمل سے بچتے اور اچھا عمل کرنے کا شوق کرتے ہیں۔

سوال: اللطیف کا کیا مطلب ہے؟

جواب: جس کو چھوٹے سے چھوٹا عمل بھی نظر آجائے لیکن وہ نرمی کا رویہ رکھے۔(مثال سے سمجھائیں)

آیت نمبر 15:

﴿هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ﴿۱۵﴾﴾

''وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو نرم کیا تو اس کی راہوں میں چلو پھرو اور خدا کا (دیا ہوا) رزق کھاؤ اور (تم کو) اسی کے پاس (قبروں سے) نکل کر جانا ہے۔''

اللہ تعالیٰ آسمان کے بعد اب اپنی ایک اور بڑی تخلیق 'زمین' کی مثال ہمیں دے رہا ہے۔ہمیں اس زمین پر غور وفکر کرنے کی ضرورت ہے کہ اس کا سارا نظام اتنا مکمل کیسے ہے؟ اس میں سے ہمیں کیسے رزق مل رہا ہے؟ جی یہ زمین مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کے حکم کی مطیع و فرمانبردار ہے۔زمین حرکت کر رہی ہے مگر وہ اتنی ہی رفتار سے حرکت کرتی ہے جتنا اللہ تعالیٰ نے اس کو حکم دیا ہے اس لیے ہم اس پر آرام سے چل رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین سے جو پیداوار نکلتی ہے وہ ہم مزے سے کھاتے ہیں۔

سوال: زمین اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے اور ہم بھی اس کی تخلیق ہیں زمین اللہ تعالیٰ کا ہر حکم مان رہی ہے اور اپنی تخلیق کا مقصد پورا کر رہی ہیں تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ نے جس مقصد کے لیے بنایا ہے اس کو پورا کرنا چاہیئے: (استاد یہ ٹیبل بورڈ پر بنا کر وضاحت کرے)

زمین	ہم/مومن
• زمین فرمانبردار ہے۔اللہ تعالیٰ کا حکم مانتی ہے۔ • زمین بچھی ہوئی ہے۔ • زمین پیداوار دیتی ہے جس سے جاندار فائدہ اٹھاتے ہیں۔	• ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کا فرمانبردار بننا ہے اور اس کا ہر حکم ماننا ہے۔ • ہمیں بھی عجز وانکسار کے ساتھ رہنا ہے۔ • ہمیں بھی دوسروں کے لیے مفید بننا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مگر ساتھ ہی اللہ تعالیٰ یہ بھی فرما رہا ہے کہ زمین پر چلو پھرو، کھاؤ مگر اس بات کو مت بھولو کہ ایک دن تم سب کو میرے پاس واپس آنا ہے اور اسی زمین سے اٹھنا ہے ہمیں اسی حقیقت کا یاد رکھنا ہے۔

کلاس کے اختتام پر کرنے والے کام:

- تلاوت
- سوالات
- آپ نے کیا سیکھا؟

H.W : جہنم اور جنت کے بارے میں ۵ نکات لکھیں۔

- دعا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق نمبر 3 سورۃ الملک (آیت 16 تا آیت 30)

- **مقاصد:** اس سبق کے اختتام پر بچہ جان لے:
  - اللہ تعالیٰ کی قدرت
  - مقصدِ حیات کی یاددہانی
- **وہ خاص الفاظ (key words) جو اس سبق میں استعمال کیے جائیں گے :**
  - احسن عمل
  - قدرت
- **سبق کا دورانیہ:** 45 منٹ
- **تدریسی معاونات:** قرآن مجید۔
- **ورک شیٹ:**
- **رہنمائی برائے اساتذہ :**
  - اس سبق کی تیاری میں ''سورۃ الملک'' کی تفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو ضرور سنیں۔
  - پرندوں کے متعلق پریزنٹیشن دکھائی جاسکتی ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سبق

سلام اور حصولِ علم کی دعاؤں سے کلاس کا آغاز کریں۔ آپ سب کیسے ہیں؟ الحمدللہ میں بھی ٹھیک ہوں۔ کل گھر میں آپ نے کیا کیا سننے کی کوشش کی اور کیسا لگا؟

احسن عمل اور جنت یا جہنم میں جانے کی وجوہات سے کلاس کا آغاز کریں۔
❓ ہم احسن عمل کیوں کریں؟ (جنت میں جانے کے لیے)
❓ جہنم میں جانے والے اپنے کس گناہ کا اعتراف کریں گے (کاش ہم سن لیتے اور عقل سے کام لیتے)

آیت نمبر 16:

﴿ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِی السَّمَآءِ اَنۡ یَّخۡسِفَ بِکُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا ہِیَ تَمُوۡرُ ﴿16﴾﴾

''کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے اور وہ اس وقت حرکت کرنے لگے۔''

سوال: بچو! زمین کی حرکات کتنی طرح کی ہیں؟

جواب: جی! زمین کی حرکات دو قسم کی ہوتی ہیں ایک چکر زمین اپنے مدار کے گرد لگاتی ہے اور ایک چکر سورج کے گرد لگاتی ہے۔ (Revolution and Rotation)

اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزوں پر غور و فکر کرنے کے بعد ہم اللہ تعالیٰ کو پہچاننے کی بجائے اتنے بے پرواہ کیسے ہو سکتے ہیں یعنی اس کی طاقت کو کس طرح بھول سکتے ہیں؟ یہ زمین جو مسلسل حرکت کر رہی ہے ہم اس پر کتنے آرام سے، کتنے پرسکون رہ رہے ہیں۔

سوال: زمین کس کے اختیار میں ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے۔

سوال: زمین پر ہمارے اختیار میں کیا ہے؟

جواب: احسن عمل کرنا یا نہ کرنا ہمارے اختیار میں ہے۔ زمین پر کس طرح زندگی بسر کرنی ہے اور کس طرح کے اعمال کرنے ہیں۔ یہ ہمارے اختیار میں ہے۔

اور یہی زمین اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہمارے لیے ہلاکت کا ذریعہ بھی بن سکتی ہے۔

سوال: کیا کبھی اس بات کا مشاہدہ ہوا ہے؟

جواب: جب کبھی زلزلہ آتا ہے تو سیکنڈوں میں تباہی آجاتی ہے۔ (اس حوالے سے کوئی video clip بھی دکھایا جا سکتا ہے)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سوال: اچانک زلزلے یا تباہیاں کیوں آتی ہیں؟

جواب: یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دکھاتا ہے کہ ہم کسی بھی وقت میں یہ نہ بھولیں کہ ہمیں واپس اللہ تعالیٰ کے پاس ہی جانا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ہمارے اعمال کو دیکھے گا۔

بچوں کو سونامی کی مثال سے بھی سمجھایا جاسکتا ہے۔

آیت نمبر 17,18:

﴿اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ عَلَیْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَیْفَ نَذِیْرِ ﴿۱۷﴾ وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾﴾

''کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے نڈر ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔ سو تم عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا سو (دیکھ لو کہ) میرا کیسا عذاب ہوا۔''

دنیا میں ہم آئے دن ایسی بے شمار تباہیاں دیکھتے رہتے ہیں۔ یہ صرف دیکھنے کے لیے نہیں ہیں بلکہ ان سے ہمیں سبق حاصل کرنا ہے۔ کتنی ہی قومیں کتنی ترقی یافتہ اور طاقتور تھیں مگر جب اللہ تعالیٰ نے ان کو پکڑ لیا تو کوئی نہ بچا سکا اور وہ ختم ہو گئیں جیسے کبھی تھیں ہی نہیں۔ یہ صرف اس لیے ہوا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بات نہیں مانتی تھیں۔

آیت نمبر 19:

﴿اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾﴾

''کیا انہوں اپنے سروں پر اڑتے جانوروں کو نہیں دیکھا۔ جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ خدا کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔''

اس آیت میں اللہ تعالیٰ آسمان اور زمین کے بعد ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کی بات کر رہے ہیں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مخلوقات پر بھی غور کریں۔

ایک اور احسن عمل کی مثال۔ اس سے پہلے ہم نے کون سی احسن عمل کی مثالیں پڑھی ہیں؟ جی! زمین، آسمان۔ پرندوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس قدر نظم وضبط کے پابند ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے کہ وہ اڑتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جس نے پرندوں کو اڑنے کی صلاحیت دی ہے۔

آیت نمبر 20,21:

﴿ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الَّذِیۡ یَرۡزُقُکُمۡ اِنۡ اَمۡسَکَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِیۡ عُتُوٍّ وَّ نُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾

''بھلا ایسا کون ہے جوتمہاری فوج ہوکر خدا کے سوا تمہاری مدد کر سکے ۔ کافر تو دھوکے میں ہیں ۔ بھلا اگر وہ اپنا رزق بند کرلے تو کون ہے جوتم کو رزق دے؟ لیکن یہ سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔''

صرف پرندے ہی نہیں اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کو بنایا اور وہی اس کو کنٹرول بھی کر رہا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ فرمار ہا ہے کہ اگر میں تمہیں رزق نہ دوں تو پھر کون ہے جو تمہیں رزق دے گا۔ یہاں ان لوگوں سے خطاب ہے جو اپنے آپ کو بہت طاقت ور سمجھتے ہیں اور جوان کا دل چاہتا ہے وہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سے پوچھ رہا ہے کہ کیا وہ اللہ تعالیٰ کا مقابلہ کرسکتے ہیں؟

کچھ چیزیں صرف اللہ تعالیٰ کے کنٹرول میں ہیں اور کچھ کا کنٹرول اللہ تعالیٰ نے انسان کو دے دیا۔

سوال: اللہ کے کنٹرول میں کون سی چیزیں ہیں؟

جواب: زمین اور اس کی گردش، زلزلے، پرندے، ان کا اڑنا، رزق۔

سوال: ہمارے کنٹرول میں کیا ہے؟

جواب: اچھے برے رویے، ہمارا ردعمل، جذبات، احساسات، اور ہمارے اچھے برے اعمال۔

سوال: ان آیات سے ہم نے کیا سیکھا؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ کی طاقت کو پہچاننا ہے اور اس پر پورا یقین رکھنا ہے کہ ہمارا ہر عمل احسن عمل ہونا چاہیے تا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جنت میں بھیجے۔

آیت نمبر 22:

﴿اَفَمَنۡ یَّمۡشِیۡ مُکِبًّا عَلٰی وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰۤی اَمَّنۡ یَّمۡشِیۡ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۲۲﴾﴾

''بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہے وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر چل رہا ہو؟''

یہاں اللہ تعالیٰ نے دو قسم کے لوگوں کا موازنہ کیا ہے؟ آیئے ان دونوں کے نتائج دیکھتے ہیں؟

ایک وہ جو منہ نیچے کر کے چل رہا ہے	ایک وہ جو سر اٹھا کر سامنے دیکھ کر چل رہا ہے
• گر سکتا ہے، ٹکرا سکتا ہے۔ • چوٹ کھا سکتا ہے۔ • اپنی منزل تک مشکل سے پہنچے گا۔ اس لیے کہ نیچے دیکھ رہا ہے، دھیان اپنی منزل کی طرف نہیں۔	• گرنے اور ٹکرانے سے بچ جائے گا۔ • چوٹ کھانے سے بچ جائے گا۔ • اپنی منزل تک آرام سے پہنچ جائے گا اس لیے کہ وہ سامنے دیکھ رہا ہے۔ پوری طرح چوکنا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سوال: اس مثال سے ہمیں کیا سمجھ آیا؟

جواب: اگر ہم بغیر سوچے سمجھے بس لوگوں کے کہنے پر کام کرتے رہیں تو اپنی منزل، جنت تک نہیں پہنچ سکیں گے۔ لیکن اگر ہم اپنی آنکھیں کان کھول کر اپنے راستے پر چلیں تو منزل، جنت تک پہنچ جائیں گے۔

سوال: یہ کس منزل اور کس راستے کی بات ہے؟

جواب: منزل: جنت۔ راستہ: صراط مستقیم۔

آیت نمبر 23:

﴿ قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾ ﴾

''وہ خدا ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔''

سوال: کان، آنکھ، دل ان سب سے شکر کس طرح ادا کیا جا سکتا ہے؟

جواب: ہمیں اپنے اعضاء ہی کو تو استعمال کر کے سیدھے راستے پر چلنا ہے اگر ہم یہ کام ان سے لے لیتے ہیں تو یہی ان اعضا کی شکر گزاری ہے۔ ان نعمتوں کا شکر یہی ہے کہ ان کا صحیح استعمال کیا جائے۔

watch our thoughts for they become words
watch your words for they become actions
watch your actions for they become habits
watch your character for they become character
watch your character for it becomes your destiny

سوال: آنکھ، کان اور دل کو دیکھ کر شکر کی مثال دیں؟

جواب: آنکھ کا شکر: کیا دیکھا، کتنا دیکھا۔ مثلاً قرآن مجید پڑھنا۔

کان کا شکر: کیا سنا، کتنا سنا۔ مثلاً اچھی باتوں کو سننا۔

دل کا شکر: کیا محسوس کیا؟ کس کے لیے کیا سوچا؟ مثلاً اللہ تعالیٰ کی محبت کو محسوس کرنا کہ اس نے کتنی نعمتیں دی ہیں۔

آیت نمبر 24:

﴿ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ ﴾

''کہہ دو کہ وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کے روبرو تم جمع کیے جاؤ گے۔''

اللہ تعالیٰ بار بار ہمیں سوچنے اور غور و فکر کرنے کی دعوت دے رہا ہے۔ اس لیے کہ مسلسل غور و فکر کرنے سے ہمارا اللہ تعالیٰ پر

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ایمان پکا ہوگا۔

آیت نمبر 25,26:

﴿ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿26﴾ ﴾

''اور کافر کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ وعید کب (پوری) ہوگی؟ کہہ دو کہ اس کا علم خدا ہی کو ہے اور میں تو کھول کھول کر ڈر سنا دینے والا ہوں۔''

سوال: کیا ہمیں اس بات کی فکر کرنی ہے کہ قیامت کب آئے گی یا اس نتیجہ کی کہ جو اس دن نکلے گا؟

جواب: ہمیں اس دن کے نتیجہ کی فکر کرنی چاہیئے۔

سوال: اس فکر کے لیے آج دنیا میں کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: اس دنیا میں آنے کا مقصد پورا کرنا ہے۔ زیادہ سے زیادہ احسن عمل کرنے ہیں۔

آیت نمبر 27:

﴿ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾ ﴾

''سو جب وہ دیکھ لیں گے کہ وہ (وعدہ) قریب آ گیا تو کافروں کے منہ بُرے ہو جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے۔''

جو لوگ قیامت کو آج مذاق سمجھتے ہیں جب وہ آ جائے گی تو پھر ان کے چہرے خوف سے بگڑ جائیں گے۔

سورۃ القیامہ آیات 6-12 تک کا ترجمہ بچوں کو سنائیں۔

آیت نمبر 28،29:

﴿ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿28﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿29﴾ ﴾

''کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر خدا مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے۔ تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟ کہہ دو کہ (جو خدائے) رحمٰن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ تم کو جلد معلوم ہو جائے گا کہ صریح گمراہی میں کون پڑ رہا تھا۔''

ہمیں صرف اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا ہے۔ ہر حال میں اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ الرحمٰن ہے۔ ہمارے ساتھ جو بھی حالات ہوتے ہیں سب اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہوتے ہیں۔ ہمیں یقین رکھنا ہے کہ جو احکامات اللہ تعالیٰ نے دیے ہیں،

AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ہم ان پر عمل کریں گے تب ہی کامیاب ہوں گے اور آگ سے بچ سکیں گے۔

سوال: یہاں اللہ تعالیٰ کا نام 'الرحمٰن' کیوں آیا؟

جواب: ہم جب بھی اللہ تعالیٰ کی خاطر کوئی احسن عمل کریں اور اس دوران یا اس کے بعد کوئی مشکل آ جائے تو ہرگز یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ نے (نعوذ باللہ) ہم پر ظلم کیا ہے۔ ہمیں یہ یقین رکھنا ہے کہ جو کچھ بھی ہوا ہے اس میں ہمارے لیے اللہ تعالیٰ نے کوئی بہتری رکھی ہوگی۔

بچوں کو کلاس ٹیسٹ کی مثال سے سمجھائیں کہ کبھی کبھار محنت کے باوجود آپ کے نمبر توقع سے کم ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ اور زیادہ محنت کریں اور دیکھیں کے کہاں کمی رہ گئی اور اس کمی کو دور کریں۔

آیت نمبر 30:

﴿ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿30﴾ ﴾

''کہو کہ بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو) تم پیتے ہو اور برتتے ہو خشک ہو جائے تو (خدا کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شریں پانی کا چشمہ بہالائے؟''

سورۃ کا آغاز بھی اللہ تعالیٰ کی طاقت سے ہوا اور اب آخر میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی طاقت کا ذکر کیا۔ پانی اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نشانی ہے۔

Water cycle سے وضاحت کریں۔ تصویر بورڈ پر بنا کر ساتھ ساتھ وضاحت کریں یا دکھا کر

سوال: جب اللہ تعالیٰ اتنا طاقت ور ہے تو ہمیں کیا کرنا ہے؟

جواب: ہمیں یقین رکھنا ہے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ ہمیں اسی کے آگے جھکنا ہے۔ اسی سے سب کچھ مانگنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکت ہے۔ ہم اس کی اطاعت کریں گے تو وہ ہماری نعمتوں کو بڑھا دیں گے۔ اللہ ہمیں ہر احسن عمل کرنے کا طریقہ سکھا دے۔

کلاس کے اختتام پر کرنے والے کام:

- تلاوت
- سوالات
- آپ نے کیا سیکھا؟
- دعا

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

Miftah al Qur'an Activities

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

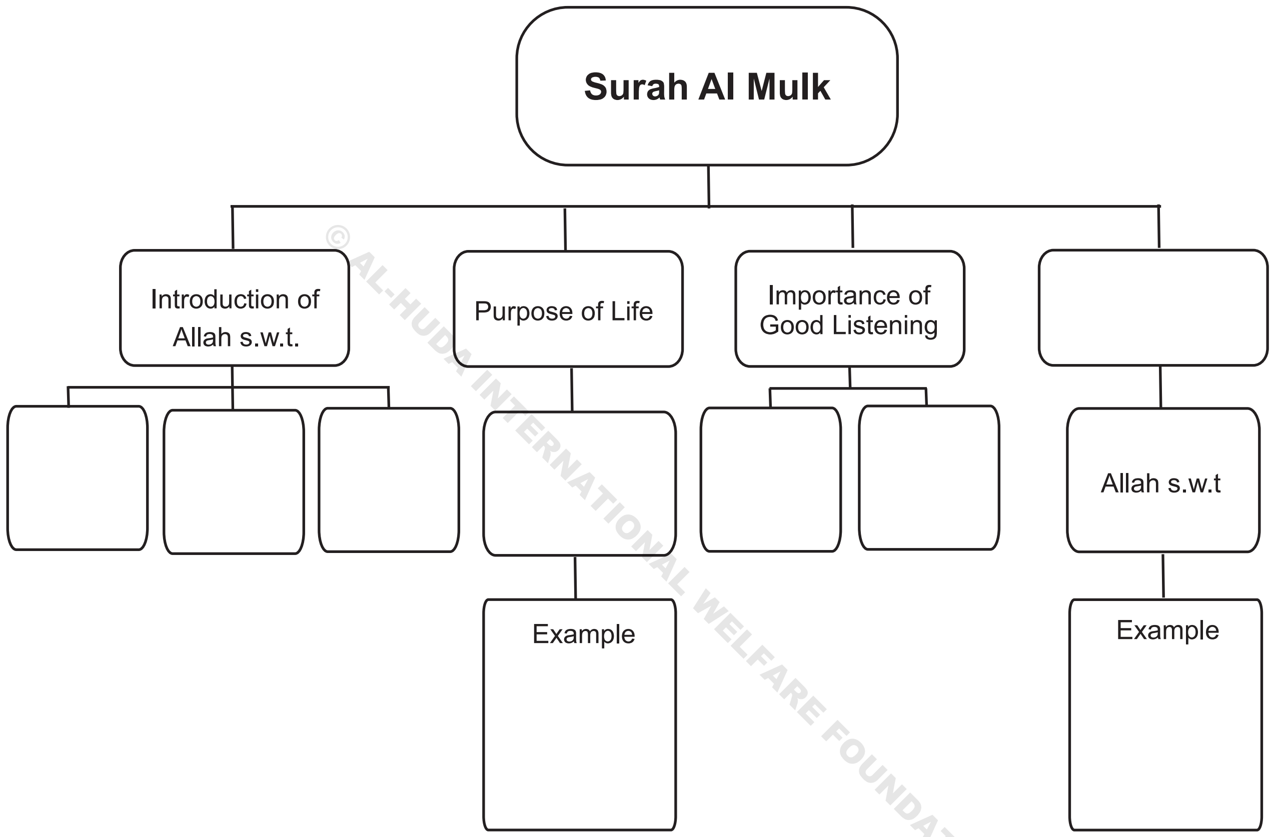

Options

Body Language	sky	Tone and Words	Concentration	بیده الملک
Ultimate Control	Birds in Air	قدیر	احسن عمل	برکة

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

FOR TEACHERS: After the activity, discuss the following listening styles.
Then quote the Hadith.

FIVE POOR LISTENING STYLES

- **Spacing out:**

It is when someone is talking to us but we ignore them because our mind is wandering off in another galaxy.

- **Pretended Listening:**

It is more common. We're not paying much attention but at least pretend we are by making insightful comments such as 'yeah', 'uh-huh', 'cool' etc. The speaker will usually get the hint and will unimportant

- **Selective Listening:**

It is where we pay attention only to that part of the conversation which interests us.

- **Word Listening:**

It occurs when we actually pay attention to what someone is saying, but we listen only to the words, not to the body language, the feelings,p or the true meaning behind the words.

- **Self-Centered Listening:**

• It happens when we see everything from our own point of view. It is often a game of one-upmanship, where we try to one-up each other, as if conversations were competition. In this type of listening we usually Judge, advise and prob

➢ **GENUINE LISTENING:**

First, listen with your eyes, heart and ears.

Body Language: 53 %
Words: 7%
Tone: 40%

Example:

- **I** didn't say you had an attitude problem.
- I didn't say **you** had an attitude problem.
- I didn't say you had an **attitude** problem.

To hear what other people are really saying, you need to listen to what they are not saying. No matter how hard people may appear on the surface,

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

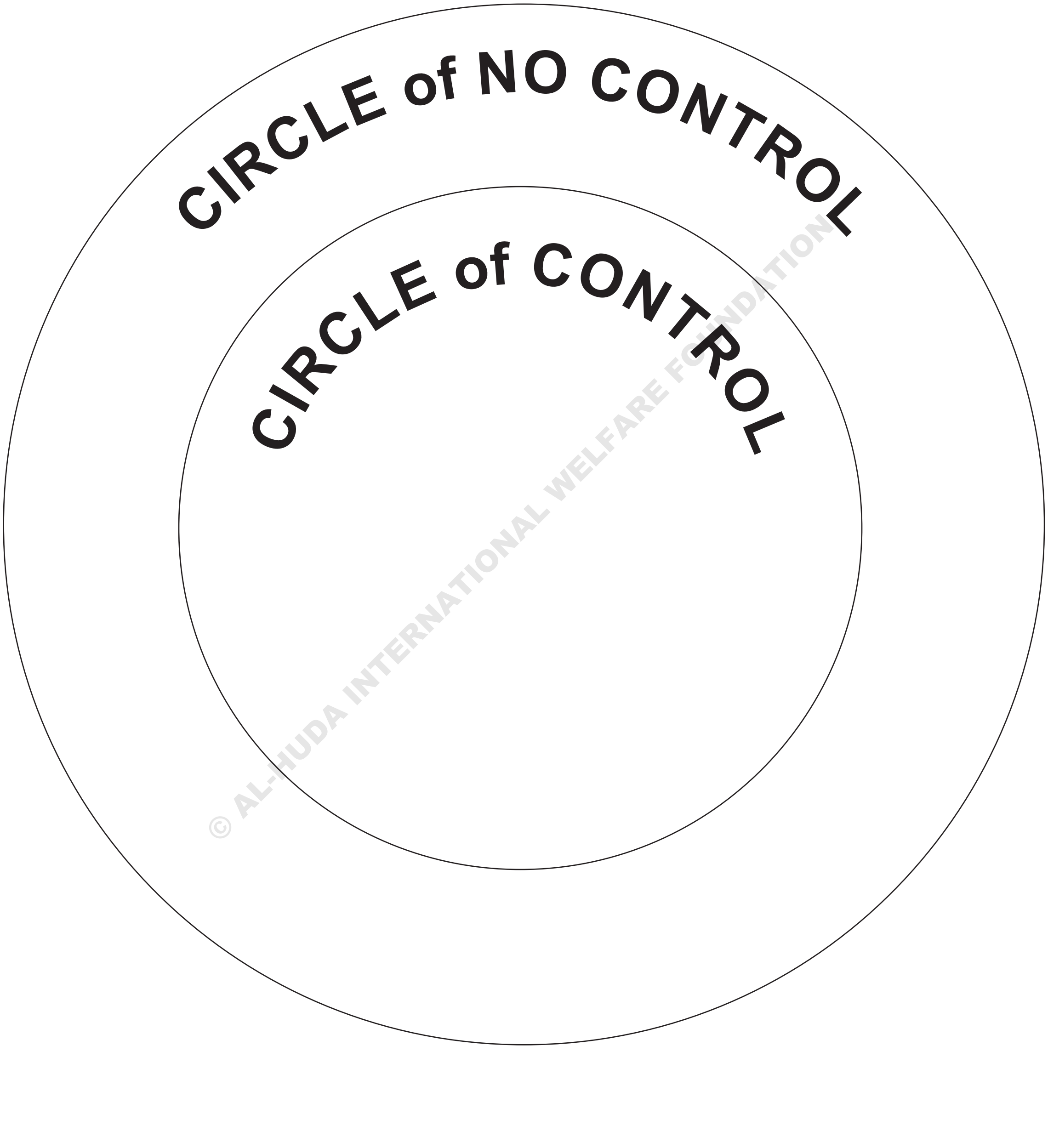

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

سورۃ الملک ناظرہ اور حفظ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ٹائم ٹیبل

دورانیہ	سبجیکٹ	طریقہ
10منٹ	تلاوت	Combined class
10منٹ	مخارج	Combined class
20منٹ	حفظ	گروپ ٹائم
40منٹ	سبق اور ایکٹیویٹی	گروپ ٹائم
15منٹ	نماز	Combined class
10منٹ	تلاوت	Combined class

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اہم الفاظ: سورۃ الملک، فضیلت، عبادت۔

درکار اشیاء: فلیش کارڈ، فوٹو کاپی سورۃ الملک wheel، قینچی، سٹار پن، ایکٹیوٹی شیٹ، قرآن مجید/ سورۃ الملک، پریکٹس شیٹ۔

مفتاح القرآن ۔ لیول 1 (سورہ الملک)

پہلا ہفتہ

سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
مخارج+کیلی گرافی: تعارفی کلاس	مخارج+کیلی گرافی: حروف حلقی (ء،ھ)	مخارج+کیلی گرافی: حروف حلقی (ع،ح)	مخارج+کیلی گرافی: حروف حلقی (غ،خ)	مخارج +کیلی گرافی: حروف لھاتیہ (ق،ک)	مخارج +کیلی گرافی: حروف شجریہ،حافیہ (ج،ش،ی،ض)
ناظرہ: تختی نمبر 1 (مکمل	ناظرہ: تختی نمبر 2 حروف مرکبات (نورانی قاعدہ سے منتخب) لا،لح، بلب، کب، کا، بکت،با،نا،یس، ثج، تح، بم، نم،نبل، تنل،خب، بۃ، بۃ، تہ، یھب، جد،خذ،جر،خز، یر، تز، سل، شل، صب، طب، ضا، ظا،عز، غر،صع،ضع، قل، قفل،حم	ناظرہ: تختی نمبر 3 حروف مقطعات الٓمٓ، الٓمٓصٓ، الٓر، الٓمٓر ، کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ،طٰسٓمٓ	ناظرہ: تختی نمبر 4 حروف مقطعات طٰسٓ، یٰسٓ، صٓ،حٰمٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ، قٓ،نٓ	ناظرہ: تختی نمبر 4 (بقیہ)	ناظرہ: تختی نمبر 5 (مکمل) تختی نمبر 6 (نورانی قاعدہ سے منتخب) اَبَدًا، بَرَرَةٍ، خُلِقَ، سُرُرٌ، صُحُفًا، كُفُوًا،وَقَبَ
حفظ: تعارف سورۃ الملک وفضیلت	حفظ: آیت 1	حفظ: آیت 2	حفظ: آیت 3	حفظ: آیت 4	حفظ: آیت 5
گروپ: ناظرہ کا کا سبق سنا جائے گا اگلا سبق دیا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ
نماز: تعارفی کلاس: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: نماز کی مشق

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مفتاح القرآن ۔ لیول 1 (سورہ الملک)

دوسرا ہفتہ

سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
مخارج + کیلی گرافی: حروف طرفیہ (ل،ن،ر)	مخارج + کیلی گرافی: حروف نطعیہ (ت،د،ط)	مخارج + کیلی گرافی: حروف لثویہ (ث،ذ،ظ)	مخارج + کیلی گرافی: حروف اسلیہ (ز،س،ص)	مخارج + کیلی گرافی: حروف شفویہ (ب،ف،م،و)	
ناظرہ: تختی نمبر 7-8 مد اصلی لین	ناظرہ: تختی نمبر 9 نورانی قاعدہ سے منتخب اٰمَنَ، جَآئَ، خَوْفٍ، خَیْرٌ، دَوْ دُ، کَانَ، رَسُوْلٍ، مَجِیْدٌ	ناظرہ: تختی نمبر 10 مکمل تختی نمبر 11 نورانی قاعدہ سے منتخب اَنْتَ، بَطْشَ، حَبْلٌ، عَدْنٍ، تَجْرِیْ، اِقْرَاْ	ناظرہ: تختی نمبر 12 مکمل نورانی قاعدہ سے منتخب تختی نمبر 13 (صَدَّقَ) تختی نمبر 1 (مُرُوْا، وَالصُّبْحِ) تختی نمبر 15 یَزَّکّٰی، یَذَّکَّرُ، اَلْمُدَّثِّرُ، اَلْمُزَّمِّلُ	ناظرہ: تختی نمبر 16,17 نورانی قاعدہ سے منتخب تختی نمبر 16 وَلَا الضَّآلِّیْنَ، اَتُحَآجُّوْنِّیْ، جَآءَتِ الصَّآخَّۃُ تختی نمبر 17 وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا، تُسْقٰی مِنْ عَیْنٍ اٰنِیَۃٍ	کوئز (QUIZ)
حفظ: دہرائی	حفظ: آیات 6-7	حفظ: آیت 8	حفظ: آیت 9	حفظ: آیت 10	
گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹوٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹوٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	
نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	

ٹائم ٹیبل برائے لیول 2

پروگرام	Listening	مخارج	کیلی گرافی	گروپ	حفظ	نماز	ایکٹیوٹی	Listening
دورانیہ	5منٹ	10منٹ	10منٹ	30منٹ	20منٹ	20منٹ	20منٹ	5منٹ

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مفتاح القرآن ۔ لیول 2 (سورہ الملک)

پہلا ہفتہ

سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
مخارج + کیلی گرافی: تعارفی کلاس	مخارج+ کیلی گرافی: حروف حلقی (ء،ھ)	مخارج+ کیلی گرافی: حروف حلقی (ع،ح)	مخارج+ کیلی گرافی: حروف حلقی (غ،خ)	مخارج + کیلی گرافی: حروف لھاتیہ (ق،ک)	مخارج + کیلی گرافی: حروف شجریہ،حافیہ (ج،ش،ی،ض)
تختی نمبر 1 ناظرہ: آیات 1-3	ناظرہ: آیات 4-5	ناظرہ: آیات 6-9	ناظرہ: آیات 10-14	ناظرہ: آیات 15-17	ناظرہ: دہرائی
حفظ: تعارف سورۃ الملک وفضیلت	حفظ: آیات 1-2	حفظ: آیات 3-5	حفظ: آیات 6-9	حفظ: آیات 10-14	حفظ: آیات 15-17
گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ اگلا سبق دیا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ
نماز: تعارفی کلاس: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: نماز کی مشق

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مفتاح القرآن ۔ لیول 2 (سورہ الملک)

دوسرا ہفتہ

سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
مخارج + کیلی گرافی: حروف طرفیہ (ل،ن،ر)	مخارج + کیلی گرافی: حروف نطعیہ (ت،د،ط)	مخارج + کیلی گرافی: حروف لثویہ (ث،ذ،ظ)	مخارج + کیلی گرافی: حروف اسلیہ (ز،س،ص)	مخارج + کیلی گرافی: حروف شفویہ (ب،ف،م،و)	کوئز (QUIZ)
ناظرہ: آیات 18-20	ناظرہ: آیات 21-23	ناظرہ: آیات 24-26	ناظرہ: آیات 27-28	ناظرہ: آیات 29-30	
حفظ: دہرائی	حفظ : آیات 18-20	حفظ: آیات 21-23	حفظ: آیات 24-26	حفظ : آیات 27-30	
گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹوٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹوٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	گروپ: ناظرہ کا سبق سناجائے گا۔ حفظ کا سبق سناجائے گا۔ ایکٹیویٹی شیٹ	
نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	نماز: عملی نماز کی مشق	

ٹائم ٹیبل برائے لیول 2

پروگرام	Listening	مخارج	کیلی گرافی	گروپ	حفظ	نماز	ایکٹیوٹی	Listening
دورانیہ	5منٹ	10منٹ	10منٹ	30منٹ	20منٹ	20منٹ	20منٹ	5منٹ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اُمّہات کلاس (سورہ الملک)

پہلا ہفتہ

سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
مخارج + کیلی گرافی: تعارفی کلاس۔ تختی نمبر 1	مخارج+ کیلی گرافی: حروف حلقی (ء،ھ)	مخارج+ کیلی گرافی: حروف حلقی (ع،ح)	مخارج+ کیلی گرافی: حروف حلقی (غ،خ)	مخارج + کیلی گرافی: حروف لھاتیہ(ق،ک)	مخارج + کیلی گرافی: حروف شجریہ ،حافیہ (ج،ش،ی،ض)
ناظرہ: آیات 1-3	ناظرہ:آیات 4-5	ناظرہ: آیات 6-9	ناظرہ: آیات 10-14	ناظرہ: آیات15-17	ناظرہ: دہرائی
حفظ:تعارف سورۃ الملک وفضیلت	حفظ: آیات 1-2	حفظ: آیات 3-5	حفظ: آیات 6-9	حفظ:آیات 10-14	حفظ: آیات 15-17
لیکچر: اچھے والدین بنیے۔	لیکچر: ماں اور بچے	لیکچر: زکوۃ کے بنیادی مسائل	لیکچر: بچوں کو نماز کب اور کیسے سکھائیں؟	لیکچر: کامیاب عورت	لیکچر: زکوۃ کے بنیادی مسائل
گروپ: ناظرہ کا کا سبق سنا جائے گا۔ اگلا سبق دیا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔
نماز:تعارفی کلاس:عملی نماز	عملی نماز	عملی نماز	عملی نماز	عملی نماز	عملی نماز

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

امّہات کلاس (سورہ الملک)

دوسرا ہفتہ

سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
مخارج + کیلی گرافی: حروف طرفیہ (ل،ن،ر)	مخارج + کیلی گرافی: حروف نطعیہ (ت،د،ط)	مخارج + کیلی گرافی: حروف لثویہ (ث،ذ،ظ)	مخارج + کیلی گرافی: حروف اسلیہ (ز،س،ص)	مخارج + کیلی گرافی: حروف شفویہ (ب،ف،م،و)	کوئز (QUIZ)
ناظرہ: آیات 18-20	ناظرہ: آیات 21-23	ناظرہ: آیات 24-26	ناظرہ: آیات 27-28	ناظرہ: آیات 29-30	
حفظ: دہرائی	حفظ : آیات 18-20	حفظ: آیات 21-23	حفظ: آیات 24-26	حفظ : آیات 27-30	
لیکچر: ☆ بولنے کی قوت، ایک نعمت ایک امتحان	لیکچر: ☆ مسلمان خاتون کی ذمہ داری	لیکچر: ☆ نکاح اور سکون کا رشتہ	لیکچر: ☆ دعا، بندے اور رب کا تعلق		
گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	گروپ: ناظرہ کا سبق سنا جائے گا۔ حفظ کا سبق سنا جائے گا۔	
عملی نماز	عملی نماز	عملی نماز	عملی نماز	عملی نماز	

ٹائم ٹیبل برائے لیول 2

پروگرام	Listening	مخارج	کیلی گرافی	گروپ	لیکچر	حفظ	نماز	Listening
دورانیہ	5منٹ	10منٹ	10منٹ	30منٹ	40منٹ	20منٹ	20منٹ	5منٹ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

استاد کے لئے رہنما اصول

تعارفی کلاس:

پہلی کلاس تعارفی کلاس ہوگی، استاد اپنا تعارف کروائے گی اور طلبہ وطالبات سے ان کا تعارف حاصل کرے گی۔ جس مضمون کی کلاس ہے اس کے بارے میں مختصر تعارف دیا جائے گا مثلاً مضمون کا نام، پڑھانے کے مقاصد، حاصل ہونے والے نتائج۔

مخارج:

☆ مخارج کی پہلی تختی تین طریقوں سے کروائی جائے گی۔افقی(horizontal)،عمودی(vertical) اور ترچھی (across)

☆ مخارج پڑھاتے ہوئے فلیش کارڈز کا استعمال کریں۔

☆ دانتوں اور ہونٹوں کے مخارج کرواتے وقت بچوں کو خاص ہدایت دیں کہ وہ استاد کے چہرے پر نظر رکھیں اور اس کے ہونٹوں اور دانتوں کی حرکت پر توجہ دیں۔

☆ حروف حلقی کرواتے ہوئے بچوں کو حلق کے حصوں کے نام بتانے کی بجائے ہاتھ رکھ کر جگہ بتائیں کہ کس حصے سے کون سے حروف ادا ہوتے ہیں۔

☆ بچوں کو موٹے حروف کروا کر اگلے دن پوری تختی کے فلیش کارڈز کو بورڈ پر لگا دیں۔ بچوں سے پوچھتے جائیں کہ موٹے حروف کون سے ہیں۔ جو حروف بچے بتاتے جائیں انھیں بورڈ سے اتارتی جائیں آخر میں بچوں کو بتائیں کہ بقیہ حروف باریک حروف ہیں۔

☆ چھوٹے بچوں کو استاد مثالوں سے سمجھائے گی اور بڑے بچوں کو چند مثالیں دینے کے بعد کہے گی کہ وہ مثالیں ڈھونڈیں۔

☆ قلقلہ پڑھاتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ جب یہ حروف ساکن ہوتے ہیں تو ان کی ادائیگی کے وقت آواز ٹکرا کر پلٹتی ہے۔

حفظ کلاس:

☆ سب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا قرآن مجید کھول کر اس میں سے غور سے دیکھ کر پڑھیں۔

☆ استاد پہلے خود پڑھائے، پھر کسی اچھے قاری کی آواز میں بار بار سنوائے۔ مثلاً شیخ المشاری راشد

☆ اگلا سبق دینے سے قبل پچھلے سبق کی دہرائی ضرور کروائیں۔

☆ دہرائی کے لیے بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں اور جس بچے نے سب سے اچھا حفظ کیا ہے اسے کہیں کہ وہ باقی بچوں سے سنے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

گروپ:

گروپ میں بچوں سے ان کے لیول کے مطابق موجودہ سبق سنا جائے گا اور اگلا سبق دیا جائے گا۔

نماز:

نماز بہترین مخارج کے ساتھ یاد کروائی جائے۔

نماز یاد کرواتے وقت عملی مشق بھی کروائیں۔ مثلاً اگر رکوع یا سجدے کی دعائیں اور تسبیحات یاد کروانے کے ساتھ رکوع اور سجدہ کرنے کا درست طریقہ بھی بتائیں۔

نماز مکمل ہونے پر پوری نماز عملی طور پر بھی کروائی جائے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تعارفی کلاس ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

- ❖ پہلے دن اساتذہ کلاس شروع ہونے سے 20 منٹ قبل آئیں۔
- ❖ استاد سلام اور دعا کے ساتھ کلاس کا آغاز کرے اور مسکراتے ہوئے بچوں سے مخاطب ہو۔
- ❖ پہلے دن تعارفی کلاس لیں تاکہ بچے مانوس ہو جائیں۔ بچوں کو اپنا تعارف کروانے کے بعد ان کا بھی تعارف لیں۔ یہ چیک کر لیں کہ بچوں کا داخلہ ہوا ہے اور رجسٹر میں نام درج ہے۔
- ❖ بچوں کو کورس کا تعارف اور اس کا ٹائم ٹیبل بتائیں۔ پھر سورۃ الملک کی فضیلت اور اہمیت کے بارے میں بتائیں۔
- ❖ پہلی کلاس سے چونکہ حفظ شروع نہیں ہوگا اس لیے بچوں کو پہلے دن سورۃ الملک کی آیت نمبر 1-3 تک ناظرہ کروائیں۔ بچوں کو صحیح ادائیگی کرنا سکھائیں تاکہ بچے اگلے دن تک اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ ان آیات کو آسانی سے حفظ کر سکیں۔
- ❖ استاد گروپ میں ایک ساتھ تمام بچوں کو کہلوائے اور بچوں سے کہے کہ وہ اپنی نظر قرآن مجید پر رکھیں اور جو آیت پڑھی جا رہی ہو اس پر ساتھ ساتھ انگلی رکھیں۔
- ❖ نماز میں بھی وہی آیات پڑھائی جائیں جو بچوں کو حفظ کروانی ہیں۔ بچوں کو نماز کے آداب بھی بتائیں۔ بچوں کو ایکشن کے ساتھ وضو کا طریقہ کار سکھایا جائے۔ جب بچے نماز پڑھیں تو اساتذہ صفوں کے باہر کھڑی ہو کر اس بات پر نظر رکھیں کہ بچے نماز صحیح طرح ادا کریں۔ نماز کے دوران کسی بچے کو درست کرنے کی کوشش نہیں کرنا بلکہ اگلے دن کے لیے سمجھانا ہے۔ بہترین نماز پڑھنے والے بچوں کے نام وائٹ بورڈ پر لکھ کر اس کے آگے سٹار لگائیں تاکہ بچوں کی حوصلہ افزائی ہو۔
- ❖ بچوں کو گروپ میں بٹھانے کا طریقہ بھی سمجھائیں۔ گروپ میں بیٹھنے اور پڑھنے کے قوائد واضح کریں۔ اچھی طرح بیٹھنے پر بچوں کو مسکرا کر شاباش دیں۔
- ❖ استاد بچوں کو فلیش کارڈ کے ذریعے گروپ میں بیٹھنے کے آداب بتائے۔
- ❖ استاد بچوں کو گروپ کی شکل میں بیٹھا کر سورۃ الملک کی آیات پڑھوائے۔
- ❖ پہلے دن کی ایکٹیوٹی: بچوں سے سورۃ الملک ویل بنوانا:
  - فوٹو کاپی شدہ کاغذ دیں۔
  - بچوں کو گول دائروں کو کاٹنے کو کہیں۔
  - چھوٹے گول دائرے کو بڑے پر رکھ کر سٹار پن لگا دیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

اس ویل کو بنواتے ہوئے خیال رکھنا ہے کہ بچے اپنا اپنا کام کریں۔ایک تیار شدہ ویل ان کو دکھانا ہے کہ ہماری ایکٹوٹی تیار ہو کر ایسی ہوگی۔اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ ایکٹیوٹی شیٹ ہر بچے کو ملے۔

- بچوں کو ہدایت دیں کہ ایکٹیوٹی کو سنبھال کر رکھیں اور روزانہ ساتھ لے کر آئیں، تاکہ اس کی مدد سے سورۃ الملک کو یاد کرنے میں سہولت ہو۔
- بچوں کو سورۃ الملک کی تلاوت سنوانی ہے جس میں اساتذہ خود بھی خاموشی سے بیٹھیں گی اور بچوں کو بھی پہلے خاموش رہنے کے لیے کہیں گی۔اس دوران اگر کوئی بچہ بولے تو اس کو انگلی کے اشارے سے خاموش رہنے کے لیے کہنا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پہلا دن ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

- چونکہ یہ ہر مضمون کی پہلی کلاس ہوگی اس لیے ہر استاد اپنا تعارف کروائے اور طلبہ وطالبات سے ان کا تعارف حاصل کرے۔جس مضمون کی کلاس ہے اس کے بارے میں مختصر تعارف دے۔مثلاً مضمون کا نام، پڑھانے کے مقاصد، حاصل ہونے والے نتائج۔

مخارج کلاس:

- پہلے دن بچوں کو مخارج نہیں کروانے ۔ یہ ان کی تعارفی کلاس ہوگی جس میں بچوں کو بتایا جائے گا کہ ہم مخارج کیوں کریں گے۔یہ مخارج کیا ہوتے ہیں؟
- بچوں کو پوری تختی کروانی ہے پہلے سیدھی کروانی ہے پھراوپر سے نیچے پھر دائیں سے بائیں پھر نیچے سے اوپر پھر کراس میں تا کہ بچوں کو پوری تختی ذہن نشین ہو جائے۔اس کی ادائیگی کرواتے ہوئے استاد کی آواز اوراس کے مخارج واضح ہونے چاہیے۔

مخارج کروانے کے لیے ہدایات:

- مخارج کی پہلی تختی تین طریقوں سے کروائی جائے گی ۔افقی (horizontal)،عمودی(vertical) اور ترچھی (across)
- مخارج پڑھاتے ہوئے فلیش کارڈز کا استعمال کریں۔تمام حروف کو بڑے کاغذ پرلکھ کر بچوں کو بار بار دکھائیں۔
- دانتوں اور ہونٹوں کے مخارج کرواتے وقت بچوں کو خاص ہدایت دیں کہ وہ استاد کے چہرے پر نظر رکھیں اوراس کے ہونٹوں اوردانتوں کی حرکت پر توجہ دیں۔
- حروف حلقی کرواتے ہوئے بچوں کو حلق کے حصوں کے نام بتانے کی بجائے ہاتھ رکھ کر جگہ بتائیں کہ کس حصے سے کون سے حروف ادا ہوتے ہیں۔
- بچوں کو موٹے حروف کروا کر اگلے دن پوری تختی کے فلیش کارڈز کو بورڈ پر لگا دیں۔بچوں سے پوچھتے جائیں کہ موٹے حروف کون سے ہیں۔ جو حروف بچے بتاتے جائیں انھیں بورڈ سے اتارلیں آخر میں بچوں کو بتائیں کہ بقیہ حروف باریک حروف ہیں۔
- چھوٹے بچوں کو استاد مثالوں سے سمجھائے اور بڑے بچوں کو چند مثالیں دینے کے بعد مثالیں ڈھونڈنے کو کہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- قلقلہ پڑھاتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ جب یہ حروف ساکن ہوتے ہیں تو ان کی ادائیگی کے وقت آواز ٹکرا کر پلٹتی ہے۔

حفظ کلاس:

- سب بچوں سے کہیں کہ وہ اپنا اپنا قرآن مجید کھول کر اس میں سے غور سے دیکھ کر پڑھیں۔
- استاد پہلے خود پڑھائے، پھر کسی اچھے قاری کی آواز میں ہر کلاس کے آغاز اور اختتام پر سنوائے۔
- اگلا سبق دینے سے قبل پچھلے سبق کی دہرائی ضرور کروائیں۔
- دہرائی کے لیے بچوں کو گروپ میں تقسیم کریں اور جس بچے نے سب سے اچھا حفظ کیا ہے اسے کہیں کہ وہ باقی بچوں سے سنے۔

گروپ ٹائم:

- گروپ میں بچوں سے ان کے لیول کے مطابق موجودہ سبق سنا جائے اور اگلا سبق دیا جائے۔
- استاد بچوں کو گھر میں دہرائی کے لیے ضرور کہے لیکن اپنے ذہن میں یہ سوچ رکھے کہ کلاس میں ہی اچھی طرح یاد کرانا ہے۔

نماز:

- نماز بہترین مخارج کے ساتھ یاد کروائیں۔
- نماز یاد کرواتے وقت عملی مشق بھی کروائیں۔ مثلاً اگر رکوع یا سجدے کی دعائیں اور تسبیحات یاد کروانے کے ساتھ رکوع اور سجدہ کرنے کا درست طریقہ بھی بتائیں۔
- نماز مکمل ہونے پر پوری نماز عملی طور پر بھی کروائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دوسرا دن — ناظرہ و حفظ سورۃ الملک

- استاد آج بھی مقررہ وقت سے پہلے کلاس میں پہنچ جائیں۔
- مسکراتے ہوئے بچوں کو سلام کریں اور ان کو خاموشی سے تلاوت کی کلاس میں بیٹھاتے جائیں۔
- ٹائم ٹیبل کا خیال رکھتے ہوئے، تلاوت سننے کے بعد مخارج کی کلاس شروع کروائیں۔

مخارج کلاس:

- بچوں کو مخارج کے فلیش کارڈ دکھائیں۔ ان کو بتائیں کہ ہم حروف پڑھیں گے اور یہ حروف جس خاندان یا فیملی سے تعلق رکھتے ہیں اس کا نام ''حلقیہ'' ہے یعنی ''حروف حلقی'' ہے۔ اس فیملی میں چھ حروف رہتے ہیں۔ ہر روز دو حروف پڑھیں گے۔
- استاد حلق کے نچلے حصے پر انگلی رکھ کر بتائے کہ ھ، ء یہاں سے ادا ہوتے ہیں۔ پھر استاد ان دو حروف کی مشق کروائے۔
- ''ھ'' کا فلیش کارڈ دیکھا کر بتائے کہ اس کا نام ''ھا'' ہے۔
- پھر ''ء'' کا فلیش کارڈ دیکھاتے ہوئے بتائے کہ اس کا نام ''ھمزہ'' ہے۔
- ان کی ادائیگی تین مرتبہ کروائیں، حلق پر انگلی رکھ کر۔ بچوں سے کہیں کہ وہ اس بات کو محسوس کریں کہ یہ آوازیں اندر سے آرہی ہیں۔
- بچوں کو مندرجہ ذیل مشق کروائیں:

ه	‘ء’
هَ هِ هُ	ءَ ءِ ءُ
هَا هِیْ هُوْ	ءَا ءِیْ ءُوْ
هًا هٍ هٌ	ءًا ءٍ ءٌ
اَهْ اِهْ اُهْ	اَأْ اِأْ اُأْ
هَوْ هَیْ	أَوْ أَیْ
هَاجَرَ شَهْرٌ هَمْزَهْ	اَبَدَ زَارَ قَرَا

حفظ کلاس:

- بچوں کو سورۃ الملک کی آیت نمبر 2- 1 اچھی طرح حفظ کروائیں۔ جو بچہ اچھی طرح یاد کر کے سنائے اس کو سٹار دیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- بچوں کو یاددہانی کرائیں کہ ان آیات کو پڑھ کر سونا ہے۔

گروپ ٹائم:

- کل کی طرح بچوں کو گروپ کی شکل میں بیٹھانے کے بعد سورۃ الملک کی آیت نمبر 5-4 تک بچوں کو ناظرہ کروائیں۔اس میں آج کی کلاس میں پڑھے جانے والے مخارج کا خیال رکھنا ہے۔بچوں سے پوچھنا ہے کہ یہ کون سا حرف ہےاور کہاں سے ادا ہوتا ہے۔پھر اس کی ادائیگی درست کروائیں۔
- ناظرہ اتنی اچھی طرح کروایا جائے تاکہ بچوں کو اگلے دن ان آیات کو حفظ کرنا آسان ہو جائے۔
- بچوں کی نظریں قرآن مجید پر ہی ہونی چاہیے۔
- اب استاد ہر ایک بچے سے ناظرہ کا سبق سن لے اور اچھا سنانے پر ان کو سٹار دے۔
- اگر سب بچے سٹار لینے کے لالچ میں شور مچائیں کہ پہلے سبق ان سے سنا جائے تو ان کو rule بتائیں کہ استاد ان بچوں کا سنے گی جو ہاتھ کھڑا کریں گے اور اپنی باری کا صبر سے انتظار کریں گے۔
- بچوں کو گروپ میں ایکٹیوٹی بھی کروانی ہے۔سورۃ الملک پڑھنے کے آداب ساتھ ساتھ دہرانے ہیں کہ بچے خاموشی سے سنیں۔ استاد یہ ضرور نوٹ کرے کہ کون اچھے طریقے سے سنتا ہے تاکہ اس کی مزید حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

نماز:

- نماز میں وہی آیات پڑھائی جائیں جو بچوں کو حفظ کروانی ہیں۔

کیلی گرافی:

- بچوں کو کیلی گرافی کی کلاس میں بیٹھانا ہے۔
- پین پکڑنے کا طریقہ سکھائیں۔

تلاوت:

- بچوں کو تلاوت کے لیے کلاس میں جمع کریں اور خود بھی خاموشی سے تلاوت سنیں۔
- نوٹ کریں کہ کون اچھے انداز میں تلاوت سنتا ہے۔اگلے دن گروپ میں پھر آداب بتاتے ہوئے ان بچوں کا نام لیں جنھوں نے ایک دن پہلے اچھا سنا۔بچوں کو بتائیں کہ ایسا کرنے سے اللہ تعالیٰ ان سے خوش ہوگا۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

تیسرا دن　　ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

تلاوت:

- اساتذہ قبل از وقت کلاس میں موجود ہوں۔
- مسکراتے ہوئے بچوں کو سلام کریں اور خاموشی کے ساتھ تلاوت سنیں۔ تلاوت کو بند کرتے ہی بچوں کو مخارج کروانے ہیں۔

مخارج:

- پچھلے سبق کی دہرائی کرا کے آج کی کلاس شروع کریں۔
- حلقی خاندان کے اگلے دو نام بتائیں۔ ع ح کے فلیش کارڈز دیکھائیں۔
- ''ع'' کا فلیش کارڈ دیکھانا ہے اور بتانا ہے کہ اس کا نام ''عیْن'' ہے۔
- ''ح'' کا فلیش کارڈ دیکھا کر بتانا ہے کہ اس کا نام ''حا'' ہے۔
- استاد حلق کے درمیان میں ہاتھ رکھ کر بتائے کہ یہ حروف یہاں سے ادا ہوتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ح اور ع کا مخرج صاف ہو۔
- بچوں کو بتانا ہے کہ ''ح'' کی ادائیگی کے وقت ٹھنڈی سانس باہر آتی ہو۔ پھر بچوں کو مشق کروائیں:

''ع''	''ح''
عَ　عِ　عُ	حَ　حِ　حُ
عَا　عِیْ　عُوا	حَ　حِیْ　حُوْا
عًا　عٍ　عٌ	حً　حٍ　حٌ
اَعْ　اِعْ　اُعْ	اَحْ　اِحْ　اُحْ
عَوْ　عَیْ	حَوْ　حَیْ
عَیْنٌ　یَعْلَمُ　رَفَعَ	حَمِیْدٌ　اَحَدٌ　نَشْرَحْ

گروپ ٹائم:

- پچھلے سبق کی دہرائی کے بعد آگے سبق دیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- بچوں کو ناظرہ آیت نمبر 9 -6 تک کروائیں۔ ناظرہ جتنا اچھا پڑھایا جائے گا، اگلے دن بچوں کو ان آیات کو حفظ کرنے میں اتنی آسانی ہوگی۔
- بچوں کی نظریں ان کے سبق پر ہوں۔ استاد نظر رکھے کہ بچے ادھر ادھر نہ دیکھیں۔

حفظ ٹائم

- بچوں کو آیت نمبر 3 سے 5 تک حفظ کرائیں۔

نماز:

- نماز کی ادائیگی کے طریقے کے لیے صفحہ نمبر ایک سے مدد لیں۔
- نماز میں وہی آیات پڑھی جائیں گی جو بچوں کو حفظ کروائی ہیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

چوتھا دن　　ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

- اساتذہ کلاس سے 20 منٹ قبل کلاس میں آئیں۔
- بچوں کو مسکرا کر سلام کریں۔ان کو تلاوت کے لیے کلاس میں خاموشی سے بٹھائیں۔

مخارج:

- بچوں کو پہلے غ اور خ کے فلیش کارڈ دکھائیں اور پھر بچوں کو ان کے نام بتائیں۔مثلاً ''غ'' کو ''غین'' اور ''خ'' کو ''خا'' کہتے ہیں۔بچوں کو بتانا ہے کہ یہ حروف حلق کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں۔
- پھر ان کی مشق کروائیں:

غ	خ
غَ　غِ　غُ	خَ　خِ　خُ
غَا　غِي　غُو	خَا　خِي　خُو
غَوْ　غَيْ	خَوْ　خَيْ
غًا　غٍي　غوًّا	خً　خٍ　خٌ
اَغْ　اِغْ　اُغْ	اَخْ　اِخْ　اُخْ
لَغْوًا　غُلْبًا　فَرَغَ	خَرَجَ　يَخْرُجُ　يُنْفَخُ

گروپ ٹائم:

- گروپ میں بچوں سے پچھلا سبق سن کر ان کو اگلی آیات پڑھائیں۔
- آیت نمبر 14 تک کروائیں۔بار بار دہرائی کروائیں تا کہ اگلے دن ان کو حفظ میں آسانی ہو۔
- بچوں کو اپنے سبق پر انگلی رکھ کر پڑھنے کو کہیں تا کہ وہ اپنی نظریں موجودہ سبق پر رکھیں۔

حفظ:

- بچوں سے حفظ کا سبق سن کر ان کو اگلی آیات (6-9) حفظ کروائیں۔
- حفظ کرواتے ہوئے مخارج کا خاص خیال رکھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- بچوں کو ایکٹیویٹی بھی کروائیں۔
- **نماز:** صفحہ نمبر 1 کو پڑھ لیں۔
- **کیلی گرافی:** سلیبس کے مطابق کرائیں۔
- **تلاوت:** بچوں کو تلاوت کے لیے خاموشی سے بٹھائیں اور خود بھی خاموشی سے ان کے ساتھ تلاوت سنیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

پانچواں دن　　　　ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

- اساتذہ وقت سے بیس منٹ پہلے کلاس میں آئیں۔
- بچوں کو مسکراتے ہوئے سلام کریں۔ ان کے tag ،ٹوپی، سکارف کا خیال رکھیں کہ تمام بچے یونیفارم میں ہوں۔
- بچوں کو تلاوت کی کلاس میں بٹھائیں اور خود ان کے ساتھ بیٹھیں۔
- تنگ کرنے والے بچوں کو باہر لے جا کر کلاس کے قوائد سمجھائیں کہ ''آپ کو خاموشی سے بیٹھ کر سننا ہے''۔ باہر لے جا کر بات کرنے کا مقصد بچوں کو کلاس کی اہمیت کا احساس دلانا اور دوسرے بچوں کو کسی تنگی سے بچانا ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مخارج:

- بچوں سے پچھلا سبق مختصر سا سن کر ان سے حروف کے مخارج پوچھیں۔
- ان کو بتائیں کہ آج ہم ایک اور خاندان کے بارے میں پڑھیں گے اس خاندان کا نام ''لھاتیہ'' ہے۔ اس خاندان میں دو حروف رہتے ہیں: ''ق اور ک ''۔
- ''ق'' کا فلیش کارڈ دیکھا کر بچوں کو بتائیں کہ اس کا نام ''قاف'' ہے ساکن ہونے کی صورت میں آواز پلٹے گی۔ پھر ''ک'' کا فلیش کارڈ دیکھا کر بتانا ہے کہ اس کا نام ''کاف'' ہے۔
- خیال رکھا جائے کہ ان حروف کی ادائیگی صاف ہو اور ان کا فرق واضح ہو۔ بچوں سے کہنا ہے کہ حفظ اور ناظرہ کرتے ہوئے ان تمام مخارج کا خیال رکھیں۔
- پھر بچوں کو مشق کروائیں:

''ق''		''ک''
قَ قِ قُ		کَ کِ کُ
قَا قِی قُوا		کَا کِی کُوا
قَوْ قَیْ		کَوْ کَیْ
قً قٍ قٌ		کً کٍ کٌ
اَقْ اِقْ اُقْ	(قلقلہ واضح ہونا چاہیئے)	اَکْ اِکْ اُکْ
قَبْلُ وَقَفَ حَقٌّ		کَفَرَ بُکْرَۃً تَرَکَ

گروپ ٹائم:

- بچوں کو گروپ کی شکل میں بیٹھا کر ان کا ناظرہ سبق سنیں۔ اگلا سبق آیت نمبر 15 سے 17 تک کروائیں۔
- ان کو سبق اتنے اچھے طریقے سے کروایا جائے کہ حفظ کرنے میں آسانی ہو۔
- سبق کو پڑھاتے وقت دھیان رکھنا ہے کہ بچے مخارج ٹھیک سے ادا کریں اور سبق پر اپنی انگلی رکھ کر پڑھیں اور دھیان بھی سبق پر ہو۔

حفظ:

- حفظ کی کلاس میں بچوں سے پچھلا سبق سننے کے بعد ان کو اگلا سبق حفظ کروئیں، آیت نمبر 10 سے 14 تک۔
- اچھا سبق سنانے والے بچوں کو سٹار دیں اور ان کی حوصلہ افزائی اس انداز میں کریں کہ باقی بچوں کے اندر بھی شوق پیدا ہو۔ باقی بچوں کو نظر انداز نہ کیا جائے بلکہ ان کی بھی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ یاد کریں۔
- ایکٹیوٹی کرواتے وقت ٹائم کا خیال رکھیں۔

نماز:

- بچوں کو نماز کے لیے کھڑا کریں۔
- نماز کے لیے صفحہ نمبر ا سے مدد لیں۔
- نماز میں ان آیات تک کرایا جائیں جو اس دن حفظ ہوں گی۔

کیلی گرافی:

- بچوں کو کیلی گرافی کی کلاس میں بٹھانا ہے۔

تلاوت:

- نماز کے بعد بچوں کو تلاوت کے لیے وہیں پر خاموشی سے بیٹھایا جائے تا کہ وہ نماز کی ادائیگی کے بعد آیات کو کسی قاری کی آواز میں غور سے سنیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

چھٹا دن　　　　ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

- روزانہ کی طرح اساتذہ آج بھی قبل از وقت آئیں۔
- بچوں کو مسکرا کر سلام کریں۔ تلاوت کی کلاس میں خاموشی سے بیٹھنے کے لیے کہیں۔
- تمام اساتذہ بچوں کی یونیفارم (ٹیگ اور ٹوپی/اسکارف) کا خیال رکھیں۔
- تمام اساتذہ کے لیے مخارج کی کلاس میں بچوں کے ساتھ بیٹھنا ضروری ہے تا کہ وہ اپنا مضمون پڑھاتے وقت اس دن کے مخارج کی اچھی طرح دہرائی کرا سکیں۔

مخارج:

- بچوں سے گزشتہ تمام مخارج کا خلاصہ لیتے ہوئے آج کے مخارج کی طرف آئیں۔
- بچوں کو بتائیں کہ آج جو مخارج ہم ادا کریں گے، ان کا تعلق شجریہ خاندان سے ہے۔ پہلے حرف ''ج'' کا فلیش کارڈ دکھائیں اور بتائیں کہ اس کا نام ''جیؔم'' ہے
- پھر ''ش'' کا فلیش کارڈ دکھائیں اور بتائیں کہ اس کا نام ''شیؔن'' ہے۔
- پھر ''ی'' کے فلیش کارڈ دکھائیں اور بتائیں کہ اس کا نام ''یا'' ہے۔
- ایک اور خاندان دیکھ لیتے ہیں یہ اپنی خاندان میں اکیلا رہتا ہے۔ اس کے خاندان کا نام ''حافیہ'' ہے اور اس خاندان میں (فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے بتانا ہے کہ) ض رہتا ہے اس کا نام ''ضاد'' ہے۔
- پھر مشق کروائیں:

جَ جِ جُ	شَ شِ شُ	یَ یِ یُ	ضَ ضِ ضُ
جَا جِیْ جُوْ	شَا شِیْ شُوْ	یَا یِ یُوْا	ضَا ضِیْ ضُو
جَوْ جَیْ	شَوْ شَیْ	یَوْ یَیْ	ضَوْ ضَیْ
جًا جٍ جٌ	شً شٍ شٌ	یًا یٍ یٌ	ضً ضٍ ضٌ
اَجْ اِجْ اُجْ	اَشْ اِشْ اُشْ	اَیْ اِیْ اُیْ	اَضْ اِضْ اُضْ

جَعَلَ اَخْرَجَ

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- آج چونکہ الفاظ زیادہ ہیں اس لیے وقت بالکل ضائع نہیں کرنا۔

گروپ ٹائم:

- گروپ میں بچوں کو ترتیب سے بٹھائیں اور ہر ایک بچے پر نظر رکھیں۔
- بچوں سے ان کا ناظرہ کا سبق سنیں اور اگلا سبق آیت نمبر 17 تک دوہرائی کروائیں۔اس میں خیال رکھنا ہے کہ بچے مخارج ٹھیک سے ادا کریں۔
- چونکہ بچوں کو پچھلے کافی اسباق حفظ ہو چکے ہوں گے تو اب وہ بہت تیزی سے پڑھنے کی کوشش کریں گے۔ان کو شاباش دینی ہے۔ساتھ ہی ان کو کہنا ہے کہ آہستہ پڑھیں تا کہ ان بچوں کے مخارج اور قواعد کو چیک کیا جا سکے۔
- اس دوران دھیان رکھیں کہ جو بچہ زبانی سنا رہا ہے اس کو ان آیات کی دہرائی زیادہ کروائی جائے جہاں اس کو یاد کرنے میں مشکل ہو۔
- آیت نمبر 15 سے 17 تک اچھی طرح حفظ کروائیں۔

نماز:

- بچوں کو وقت پر نماز کے لیے کھڑا کیا جائے۔نماز پڑھانے کے لیے صفحہ نمبر ایک کو دیکھ لیں۔

کیلی گرافی:

- بچوں کو کیلی گرافی کی کلاس میں بیٹھانا ہے۔

تلاوت:

- نماز کے بعد بچوں کو تلاوت کے لیے وہیں پر خاموشی سے بیٹھائیں تا کہ وہ نماز کی ادائیگی کے بعد غور سے سن سکیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- حفظ کے لیے بچوں کو پچھلے سبق کی دھرائی کروائیں اور ان سے سارا سبق سنیں۔
- بچوں کے دو دو کے گروپ بنائیں تا کہ وہ ایک دوسرے کو سبق سنائیں اور ان کا سبق پکا ہو جائے۔
- گروپ کے بعد بچوں کو خطاطی کی کلاس کے لیے بٹھائیں اور بچوں کو مخارج والے حروف کروائیں۔

نماز:

- نماز کے لیے صفحہ نمبر 1 دیکھ لیں۔ نماز میں حفظ والی آیات پڑھی جائیں۔
- بچوں کو نماز کے بعد وہیں پر بٹھا کر تلاوت سنوائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

ساتواں دن — ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

- بچے ایک دن کی چھٹی گزار کر آئیں تو ان کے ٹیگ چیک کر لیں اور ان سے پچھلے ہفتے کے اسباق میں سے مختصر سا سن لیں۔
- اساتذہ قبل از وقت کلاس میں موجود ہوں گی۔
- بچوں کو سلام کرتے ہوئے تلاوت کلاس میں خاموشی کے ساتھ بٹھائیں۔

مخارج:

- کلاس میں بچوں کو بتانا ہے کہ آج ہمیں جو مخارج پڑھنے ہیں ان کا تعلق ''طرفیہ'' خاندان سے ہے۔ اس میں تین حروف رہتے ہیں۔ ان کے نام ''لَام، نُون، را'' ہیں۔
- ''ن'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے اس کا نام ''نُون'' بولنا ہے۔
- ''ل'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے اس کا نام ''لَام'' بولنا ہے۔
- ''ر'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے اس کا نام ''را'' بولنا ہے۔
- پھر ان کی مشق کروائیں:

ل	ن	ر
لَ لِ لُ	نَ نِ نُ	رَ رِ رُ
لَا لِی لُو	نَا نِی نُو	رَا رِی رُو
لَو لَی	نَو نَی	رَو رَی
لً لٍ لٌ	نً نٍ نٌ	رً رٍ رٌ
جَعَلَ لَهَبَ خَلَقَ	اَذِنَ عِنَبًا نَخِرَةً	اَمَرَ بَرَرَةٌ رَقَبَه

گروپ ٹائم:

- بچوں کو گروپ کی شکل میں بٹھاتے ہی ان سے پچھلے سبق کے متعلق پوچھیں۔ پھر ان کو ناظرہ کروائیں۔
- ناظرہ میں بچوں کو 18 سے 20 تک آیات پڑھائیں۔ آیات اتنی اچھی طرح کروائیں تاکہ ان کو حفظ کرنے میں کوئی مسئلہ نہ ہو۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- آج چونکہ الفاظ زیادہ ہیں اس لیے وقت بالکل ضائع نہیں کرنا۔

گروپ ٹائم:

- گروپ میں بچوں کو ترتیب سے بٹھائیں اور ہر ایک بچے پر نظر رکھیں۔
- بچوں سے ان کا ناظرہ کا سبق سنیں اور اگلا سبق آیت نمبر 17 تک دوہرائی کروائیں۔ اس میں خیال رکھنا ہے کہ بچے مخارج ٹھیک سے ادا کریں۔
- چونکہ بچوں کو پچھلے کافی اسباق حفظ ہو چکے ہوں گے تو اب وہ بہت تیزی سے پڑھنے کی کوشش کریں گے۔ ان کو شاباش دینی ہے۔ ساتھ ہی ان کو کہنا ہے کہ آہستہ پڑھیں تا کہ ان بچوں کے مخارج اور قواعد کو چیک کیا جا سکے۔
- اس دوران دھیان رکھیں کہ جو بچہ زبانی سنا رہا ہے اس کو ان آیات کی دہرائی زیادہ کروائی جائے جہاں اس کو یاد کرنے میں مشکل ہو۔
- آیت نمبر 15 سے 17 تک اچھی طرح حفظ کروائیں۔

نماز:

- بچوں کو وقت پر نماز کے لیے کھڑا کیا جائے۔ نماز پڑھانے کے لیے صفحہ نمبر ایک کو دیکھ لیں۔

کیلی گرافی:

- بچوں کو کیلی گرافی کی کلاس میں بیٹھانا ہے۔

تلاوت:

- نماز کے بعد بچوں کو تلاوت کے لیے وہیں پر خاموشی سے بیٹھائیں تا کہ وہ نماز کی ادائیگی کے بعد غور سے سن سکیں۔

© AL HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

آٹھواں دن ناظرہ و حفظ سورۃ الملک

- اساتذہ قبل از وقت کلاس میں موجود ہوں۔
- بچوں کو مسکراتے ہوئے سلام کریں اور ان کو تلاوت کی کلاس میں بٹھائیں۔

مخارج:

- بچوں کو مخارج کی کلاس میں بٹھائیں اور ان کو بتائیں کہ آج ہمیں جو مخارج پڑھنے ہیں ان کا تعلق ن ''طعیہ'' خاندان سے ہے۔ اس میں تین حروف رہتے ہیں: ''ت، د، ط''۔
- بچوں سے پوچھنا ہے کہ ان حروف کی ادائیگی کے وقت ان کی زبان کہاں لگتی ہے؟
- ''ت'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے اس کا نام ''تا'' بولیں۔
- ''د'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے اس کا نام ''دآل'' بولیں۔
- ''ط'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے اس کا نام ''طا'' بولیں۔
- پھر ان کی مشق کروائیں۔ یہ سبق بچوں سے خود ہی پڑھوایا جائے اگر ممکن ہو تو کسی ایک بچے سے سنا بھی جائے۔

ت	د	ط
تَ تِ تُ	دَ دِ دُ	طَ طِ طُ
تَا تِی تُوا	دَا دِیْ دُو	طَا طِی طُوا
تَو تَیُ	دَوُ دَیُ	طَو طَیُ
تً تٍ تٌ	دًا دٍ دٌ	طً طٍ طٌ
اَتْ اِتْ اُتْ	اَدْ اِدْ اُدْ	اَطْ اِطْ اُطْ
تُرَابًا يَتِيمًا نَبَاتًا	عَادٍ دَافِقٍ قُعُودٌ	مُطَاعٍ مُحِيطٌ طَغٰى

گروپ ٹائم:

- بچوں کو گروپ میں بٹھا کر پہلے بچوں سے ناظرہ کا سبق سنیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- جو بچے ناظرہ سناتے جائیں ان کا pair بنادیں کہ وہ ایک دوسرے کو حفظ والی آیات سنائیں۔
- پھر بچوں کو ناظرہ آگے پڑھائیں۔آیات 23-21 تک پڑھائیں۔بچوں کو اتنی اچھی طرح کروائیں تا کہ ان کو حفظ کرنے میں آسانی ہو۔
- مخارج کا خیال رکھتے ہوئے پڑھائیں۔اگر ممکن ہو تو بچوں سے مخارج کے متعلق پوچھ بھی لیں کہ یہ کون سا مخرج ہے مگر زیادہ وقت نہ لگائیں۔

حفظ:

- بچوں کو آیات حفظ کروانے سے پہلے ان سے پچھلی آیات سن جائیں۔پھر ان کو اگلی آیات یاد کروائیں۔حفظ کی آیات 20-18 ہوں گی۔

کیلی گرافی:

- بچوں کو کیلی گرافی کی کلاس میں بٹھائیں۔کیلی گرافی کی استاد اچھی طرح تیاری کر کے آئے۔

نماز:

- بچوں کو نماز کے لیے کھڑا کروائیں۔نماز میں وہی آیات پڑھی جائیں جو حفظ کروائی گئی ہیں۔
- بچوں کو نماز کے فوراً بعد تلاوت سنوائیں۔بچوں کو خاموش کرواتے ہوئے خود بھی خاموشی کا خاص خیال رکھیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

نواں دن ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

- روزانہ کی طرح تمام اساتذہ کو اپنے موجودہ وقت سے پہلے کلاس میں پہنچنا ہوگا۔
- بچوں کو مسکراتے ہوئے سلام کریں اور ان کو تلاوت کی کلاس میں خاموشی سے بیٹھائیں۔

مخارج:

- مخارج کرواتے ہوئے بچوں کو بتائیں کہ آج جو مخارج ہم کریں گے ان کا تعلق ''لثویہ'' فیملی سے ہے۔اس خاندان میں تین لوگ رہتے ہیں،''ث،ذ،ظ''۔
- ''ث'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے''ثا'' کا نام بتانا ہے۔
- ''ذ'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے''ذآل'' کا نام بتانا ہے۔
- ''ظ'' کا فلیش کارڈ دکھاتے ہوئے''ظا'' کا نام بتانا ہے۔
- پھر ان حروف کی مشق بچوں سے کروائیں اور دیکھیں کہ بچوں کو پڑھنا آیا کہ نہیں۔

ثَ ثِ ثُ	ذَ ذِ ذُ	ظَ ظِ ظُ
ثَا ثِیْ ثُوْ	ذَا ذِیْ ذُوْ	ظَا ظِیْ ظُوْ
ثَوْ ثَیْ	ذَوْ ذَیْ	ظَوْ ظَیْ
ثً ثٍ ثٌ	ذًا ذٍ ذٌ	ظًا ظٍ ظٌ
اَثْ اِثْ اُثْ	اَذْ اِذْ اُذْ	اَطْ اِطْ اُطْ
ثُبُورًا اَثِیْمٍ اَلْمَبْثُوْثِ	اَخَذَ اَذِنَ ذَكَرَ	عَظِيْمٍ حَافِظٌ

- ان مخارج کو کرواتے ہوئے اس بات کا دھیان رکھیں کہ کسی بھی بچے کی زبان نظر نہ آئے اور نہ ہی وہ 'س' ادا کریں۔استاد اپنے ساتھ دانتوں کا ماڈل لے جا کر اس پر دکھا سکتی ہے۔
- اس کے بعد بچوں کو گروپ کی شکل میں بیٹھائیں۔ان سے حفظ کا سبق سن کر پھر ان کو ناظرہ کا سبق آیت نمبر 24-26 تک کروانا ہے۔اتنی اچھی طرح کروائیں کہ بچے ان کو حفظ کرنے کے قابل ہو جائیں۔
- پھر بچوں کو حفظ کی آیات کروائی جائیں:21-23۔

© ALHUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

- بچوں کے pair بنا دیں کہ وہ ایک دوسرے کو حفظ کا سبق سنائیں اور استاد ایک ایک بچے سے خود سنے۔

نماز:

- بچوں کو نماز کے لیے کھڑا کیا جائے اور نماز میں حفظ والی آیات کروائی جائیں تا کہ بچوں کا حفظ پکا ہو جائے۔

کیلی گرافی:

- بچوں کو کیلی گرافی کی کلاس میں بٹھایا جائے اور جو مخارج والے حروف ہیں وہ ان کو لکھنا سکھایا جائے۔
- بچوں کو تلاوت کی کلاس میں خاموشی سے بٹھایا جائے اور تمام اساتذہ خود بھی خاموشی سے سنیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

دسواں دن ناظرہ وحفظ سورۃ الملک

- تمام اساتذہ قبل از وقت کلاس میں موجود ہوں اور آتے ہی اپنا کام کریں۔ بچوں کو سلام کرتے ہوئے تلاوت کی کلاس میں بیٹھائیں۔

مخارج:

- بچوں کو بتائیں کہ جو آج مخارج کروائے جائیں گے ان کا تعلق ''سفیریہ'' خاندان سے ہے۔ اس میں تین لوگ رہتے ہیں: ''ز، س، ص''۔
- پھر ان کے فلیش کارڈ دیکھاتے ہوئے ان کا نام بتائیں۔ مثلاً ''ز'' کا فلیش کارڈ دیکھاتے ہوئے کہنا ہے کہ یہ ''زا'' ہے۔ ''ص'' کا فلیش کارڈ دیکھاتے ہوئے بتانا ہے کہ اس کا نام ''صآد'' ہے۔ ''س'' کا فلیش کارڈ دیکھاتے ہوئے کہنا ہے کہ اس کا نام ''سیٖن'' ہے۔
- پھر بچوں کو مشق کروائیں:

''ز''	''س''	''ص''
زَ زِ زُ	سَ سِ سُ	صَ صِ صُ
زَا زِی زُو	سَا سِیْ سُوْ	صَا صِیْ صُوْ
زَو زَی	سَوْ سَیْ	صَوْا صَیْ
زً زٍ زٌ	سً سٍ سٌ	صً صٍ صٌ
اَزْ اِزْ اُزْ	اَسْ اِسْ اُسْ	اَصْ اِصْ اُصْ
حَسَدَ عَبَسَ سُرُرٌ	صَوَاباً بَصِیْراً	

گروپ ٹائم

- بچوں کو گروپ کی شکل میں بیٹھائیں اور بچوں سے ان کا حفظ کا سبق سنیں۔
- باقی بچوں کے پیئر بنائیں تا کہ بچے مصروف ہوں اور اگر بچے کہیں کہ ہم آیات سنا چکے ہیں تو ان سے کہیں پیچھے والی ساری سنائیں۔
- پھر بچوں سے ناظرہ کا سبق سنیں اور ان کو آگے پڑھائیں۔ آگے پڑھاتے ہوئے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ بچے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

مخارج ٹھیک سے ادا کر رہے ہوں تا کہ ان کو حفظ میں آسانی ہو۔

- ناظرہ کے لیے بچوں کو اگلی آیات 27 - 28 کروائیں۔
- حفظ کروانے کے لیے بچوں کو آیت نمبر 24- 26 اچھی طرح کروائیں۔ بچوں کو اچھی طرح حفظ کروائیں تا کہ وہ نماز میں آیات کو دہرا سکیں۔

نماز:

- بچوں کو نماز کے لیے کھڑا کیا جائے گا اور نماز میں حفظ والی آیات پڑھی جائیں گی۔

کیلی گرافی:

- بچوں کو کیلی گرافی کے لیے بٹھائیں اور اس میں وہی حرف کروائیں جو مخارج میں کروائے ہوں۔
- بچوں کو خاموشی سے تلاوت کی کلاس میں بٹھائیں اور تلاوت سنوائیں۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بچّوں کی مطبوعات

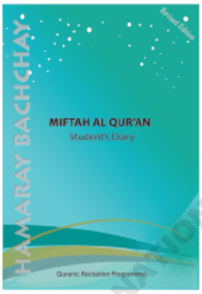

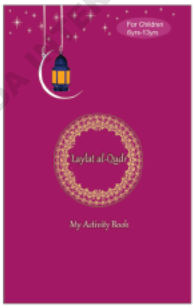

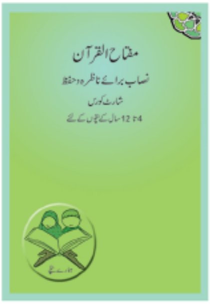

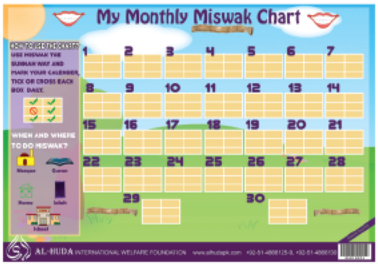

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION